

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ يَاحِي يَا قَيُّوْمُ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَعَتَرَتِهِ بِعَدْوِكَ
مَعْلُومٍ لَكَ وَبِعَدْوِ خَلْقِكَ وَرِضَى نَفْسِكَ وَزِنَةِ عَرْشِكَ وَمِدَادِ كَلِمَاتِكَ أَسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ
إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْكَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

مکثوبات منازل احسان

المعروف به

مقالات حکمت دار الاحسان

لِلتَّقْسِيْمِ وَالتَّوْزِيْعِ فِي سَبِيْلِ اللَّهِ
لِلنَّفْعِ وَ النِّفْعِ

لِجَمِيْعِ اُمَّتِ رَسُوْلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

بِرَضَاتِ اللَّهِ تَعَالَى وَرَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - اٰمِيْن

مؤلف: ابو نيس محمد برکث علی لودھیانومی عفی عنہ

المقام النجاف الصحاف لمقبول المصطفین دار الاحسان فیصل آباد
پاکستان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَخِيِّ وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ وَعَقْرَتِهِ مَدَدَكَ عَلِيمٌ لَكَ وَمِعْدَنُ خَلْقِكَ
 وَرِضَىٰ نَفْسِكَ وَزِينَةُ عَرْشِكَ وَمَدَادُ كَلِمَاتِكَ اسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ وَاتَّقِ إِلَهَ يَوْمِ يَأْتِ بِكُمْ

۱۹۰۰ھ ۲۷ رجب المرجب ۱۴۱۰ھ ہجری المقدس

جلد نوزدهم (۱۹)

طبع _____
 مطبع _____
 طابع _____



مقام اشاعت

المقام التجاٹ لصحاف لمقبول لمصطفین، دارالاحسان

۲۲۲ (دسویں) سمندی روڈ ضلع فیصل آباد پنجاب
 مستفیض دارالاحسان چک ۲۲۲ (دسویں) سمندی روڈ ضلع فیصل آباد پاکستان

فون نمبر:
 ۳۶۶۰۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ



اللّٰهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ
لِحَمْدِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ * فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ *

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَمِينِ وَصَلِّ إِلَى أَصْحَابِهِ وَعَلَيْهِمْ
 وَسَلَّمَ إِنَّكَ وَبِحَبْلِكَ وَرَبِّكَ وَعَرْشِكَ وَوَيْدَانِكَ كَلِمَاتُكَ أَسْتَعِينُكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
 يَا سَيِّدِي يَا قُدُّوسَ الْأَرْوَاحِ يَا قُدُّوسَ الْقُلُوبِ وَأَقْرَبَ إِلَيْهِ
 بِرَحْمَتِكَ

فضائلِ سورۃ فاتحہ

حضرت ابو سعید بن معلی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میں (مسجد نبوی میں) ایک دن نماز ادا کر رہا تھا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے طلب فرمایا میں نماز سے فارغ ہو کر حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نماز میں تھا اس لیے حاضر ہونے میں تاخیر ہوئی۔ آپ نے فرمایا کیا اللہ تعالیٰ نے یہ حکم نہیں دیا کہ جب تم کو اللہ اور اس کا رسول بلائیں تو فوراً خدمت میں حاضر ہوا کرو۔ اس کے بعد آپ نے ارشاد فرمایا میں تمہیں قرآنِ کریم کی ایک ایسی سورت

بتاؤں گا جو ٹوا کے لحاظ سے سب سے بڑی ہے تو فرمایا
کہ وہ اکھڑ کی سورت ہے، اسکو سبع مثانی کہتے ہیں اور
یہی وہ قرآنِ عظیم ہے جو مجھے عطا کیا گیا۔

(صبح بخامی ج ۲ ص ۴۹۹ / کتاب العمل بالنسۃ ص ۸۲۲)

۹۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان فرمایا کہ ایک
دن حضرت جبریل علیہ السلام نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے
پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک آواز بڑے زور کی دروازہ
کھلنے کی سنی سو انہوں نے (حضرت جبریلؑ نے) اپنا لٹھی یا
اور کہا کہ یہ ایک دروازہ ہے آسمان کا جو آج ہی کھلا ہے
اور آج کے دن کے سوا پہلے کبھی نہیں کھلا۔ پھر اس سے
ایک فرشتہ اُترا اور (حضرت جبریلؑ نے) کہا یہ فرشتہ
جو زمین پر اُترا ہے آج کے دن کے سوا پہلے کبھی نہیں
اُتا تھا اور اس نے سلام کیا اور کہا خوشخبری ہو آپ کو

دونوں کی جو آپ کو عنایت کیے گئے ہیں اور نبیوں
میں سے کسی نبی کو نہیں ملے سوائے آپ کے ایک
سورۃ فاتحہ ہے اور دوسرے سورۃ بقرہ کا آخری حصہ تم
کوئی عرف اس میں پڑھو گے کہ اسکی مانگی ہوئی چیز
تمہیں ملے۔

(صحیح مسلم ج ۱ ص ۲۷۱ کتاب العمل بالسنۃ ج ۱ ص ۱۲۲)

و۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابی بن کعب
رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے۔ جناب رسول اللہ صلی
علیہ وسلم نے فرمایا اُجَبْتُ اُجَبْتُ اور وہ (اس وقت)
نماز پڑھ رہے تھے۔

وہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف
متوجہ تو ہوئے مگر جواب نہیں دیا اور ملکی (یعنی مختصر)

تماز پڑھ کر جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف مڑے
 اور عرض کیا السلام علیک یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)
 جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وعلیک السلام
 اُتی! جب میں نے تمہیں بلایا تو تم نے جواب کیوں نہیں
 دیا؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 میں نماز میں تھا۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 مجھ پر اللہ تعالیٰ نے جو وحی بھیجی ہے (یعنی قرآن کریم) کیا
 اس میں نہیں یہ حکم نہیں بلاکہ ”اللہ اور اس کے رسول کی
 پکار کا جواب دو جبکہ وہ زندگی عطا کرنے کے لیے تمہیں
 بلائیں“؟

حضرت اُتی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا ہاں یہ حکم تو میں نے
 قرآن کریم میں دیکھا ہے اور آئندہ انشاء اللہ کبھی ایسا نہ
 کروں گا۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا

تم چاہتے ہو کہ میں تمہیں ایک ایسی سورت بتا دوں جس کی
 مثل نہ توراہ میں اُتری نہ انجیل میں، نہ زبور میں اور نہ
 قرآن میں۔ انہوں نے عرض کیا ہاں یا رسول اللہ ﷺ
 علیہ وسلم (ایسی سورت تو ضرور بتائیے)

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نماز میں قرآن
 کس طرح پڑھتے ہو؟ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے
 ہیں کہ اس پر حضرت اُبی بن کعب نے اُمّ القرآن (سورۃ فاتحہ)
 پڑھی۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات
 کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے، اسکی
 مثل (کوئی سورت) نہ توراہ میں اُتری ہے نہ انجیل میں
 نہ زبور میں اور نہ قرآن میں (اور یہ سات آیتیں) ہیں
 مثانی (بار بار دہرائی جانے والی) ہیں قرآنِ عظیم میں سے
 جو مجھے عطا کیا گیا ہے۔

۱۔ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
 میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس
 میں حاضر ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پانی بہا رہے تھے
 میں نے کہا السلام علیک یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)
 آپ نے جواب نہ دیا۔ میں نے پھر کہا۔

السلام علیک یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ نے
 جواب نہ دیا۔ میں نے تیسری بار السلام علیک یا رسول اللہ
 (صلی اللہ علیہ وسلم) کہا۔ آپ نے جواب نہ دیا۔ پھر آپ چلتے
 لگے۔ میں بھی آپ کے پیچھے پیچھے چلتا گیا۔

آپ اپنے گھر مبارک میں داخل ہو گئے اور میں مسجد میں
 چلا گیا۔ چنانچہ میں معموم ورنجیدہ ہو کر بیٹھ گیا۔ آپ صلی
 اللہ علیہ وسلم نہا دھو کر میرے پاس تشریف لائے اور فرمایا
 وعلیک السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، وعلیک السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
 وعلیک السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

پھر فرمایا اے عبداللہ بن جابر! میں تجھے قرآن کریم کی بہترین
سورت نہ بتاؤں؟ میں نے عرض کیا ضرور بتائیے۔ آپ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اکھڑ لہ رب العالمین آخر تک
(یعنی پوری سورت) پڑھا کر۔

(مسند احمد بن حنبل / کتاب العمل بالسنة ج ۱ ص ۸۲۳)

و۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کو سات آیتیں مثانی جو بہت لمبی ہیں
(یعنی ان کے معانی طویل ہیں اگرچہ الفاظ مختصر ہیں) عطا کی گئیں
اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کو چھ آیتیں ملیں اور جب انہوں نے
عضتہ میں آکر تختیاں (جن پر تورات لکھی ہوئی تھی) زمین پر
ڈال دیں تو دو آیتیں اٹھ گئیں اور چار باقی رہ گئیں۔

(سنن ابوداؤد / کتاب العمل بالسنة ج ۱ ص ۸۲۳)

و۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَے فرمایا۔ جو کلام اللہ کی تعریف سے شروع نہ کیا جائے، وہ لٹ ڈرا ہے۔

(سنن ابوداؤد ج ۲ ص ۳۰۹ / کتاب العمل بالسنة ج ۱ ص ۸۲۴)

و۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر ذی شان کا نام جو اللہ تعالیٰ کی حمد سے شروع نہ کیا جائے وہ ادھورا لے اور برکت ہوتا ہے۔

(کنز العمال / کتاب العمل بالسنة ج ۱ ص ۸۲۴)

و۔ حضرت عبد الملک بن عمیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فاتحہ کتاب یعنی سورۃ الحمد ہر بیماری سے شفا ہے۔

(سنن دارمی / کتاب العمل بالسنة ج ۱ ص ۸۲۵)

و۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تورات، انجیل
زبور اور قرآن میں سورۃ فاتحہ جیسی کوئی سورت نازل
ہنیں کی گئی اور یہ سات آیات ہیں (یعنی ہر رکعت
میں) پڑھی جاتی ہیں اور قرآن عظیم ہے جو مجھے عطا کیا ہے

(سنن دارمی / کتاب العمل بالسنۃ ج ۱ ص ۸۲۵)

۱۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ سورۃ فاتحہ قرآن کی
جرطہ ہے اور کتاب کی جرطہ ہے اور سبع مثانی ہے (اس
میں سات آیتیں ہیں جو بار بار ہر نماز میں پڑھی جاتی ہیں
یا جن میں اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا ہے وہ سات آیتیں بسم اللہ
سمیت ہیں یا بسم اللہ کے بغیر اس سورۃ میں صراط الذین
النعیم علیہم چھٹی آیت ہوگی، غیر المغضوب علیہم ولا
الضالین ساتویں آیت)

(سنن دارمی / کتاب العمل بالسنۃ ج ۱ ص ۸۲۵)

و۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک سفر میں کسی منزل پر ٹھہرے۔ ایک آدمی آپ کے پہلو میں آیا آپ نے اسکی طرف توجہ فرمائی اور فرمایا کیا میں تجھے قرآن کی سب سے زیادہ فضیلت والی سورت نہ بتاؤں؟ پھر آپ نے اسکو الحمد للہ رب العالمین پڑھ کر سنائی۔

(مستدرک حاکم / کتاب العمل بالسنۃ ج ۱ ص ۸۲۵)

و۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سورۃ فاتحہ ایسی جزا اور ثواب دیتی ہے کہ اس کے برابر سارے قرآن میں اور کوئی سورۃ نہیں دیتی۔ اگر میزان کے ایک پلٹے میں سورۃ فاتحہ رکھی جائے اور دوسرے پلٹے میں باقی قرآن رکھا جائے تو سورۃ فاتحہ باقی قرآن سے سات گنا زیادہ وزنی ہوگی

(کنز العمال / کتاب العمل بالسنۃ ج ۱ ص ۸۲۵/۶)

۱۔ حضرت ابو ہریرہ اور ابو سعید خدری رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

سورۃ فاتحہ زہر سے شفا دینے والی چیز ہے۔

(کنز العمال / کتاب العمل بالسنة ج ۱ ص ۸۲۶)

۲۔ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ چار چیزیں

عرش کے نیچے کے خزانوں سے نازل ہوتی ہیں۔ سورۃ

فاتحہ، آیت الکرسی، سورہ بقرہ کی آخری آیات اور

سورۃ کوثر۔ (کنز العمال / کتاب العمل بالسنة ج ۱ ص ۸۲۶)

۳۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ وحدہ لا شریک نے

مجھے عطا کیا جو مجھ پر احسان کیا (فرمایا) میں دیتا ہوں

تجھے سورۃ فاتحہ اور یہ میرے عرش کے خزانوں میں ہے

اور پھر میں نے اسکو اپنے اور تیرے درمیان بانٹ دیا

(کنز العمال / کتاب العمل بالسنة ج ۱ ص ۸۲۶)

۱۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو مہتمم باشند کام شروع کیا جائے اور اس میں اکھڑ اور درود نہ پڑھا جائے وہ دم برید ہے اور بے برکت ہے۔

(کنز العمال / کتاب العمل بالسنة ج ۱ ص ۸۲۶)

۱۔ حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سورۃ فاتحہ جیسی سورت خواتین میں ہے اور نہ ہی انجیل میں اور یہی سبع ثنائی ہے اور (اللہ فرماتا ہے کہ) یہ بانٹی ہوئی ہے میرے درمیان اور میرے بندے کے درمیان اور میرے بندے کو ملے گا جو وہ مانگتا ہے۔

(کنز العمال / کتاب العمل بالسنة ج ۱ ص ۸۲۶)

۱۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی سورۃ فاتحہ اور سورۃ اخلاص پڑھے گویا اس نے قرآنِ کریم کا تہائی حصہ پڑھا۔

(کنز العمال / کتاب العمل بالنسۃ ج ۸۲ ص ۱)

۲۔ حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ قطعی فیصلے کے مطابق لوگوں پر عذاب بھیجنے والے ہوں گے اس اثنا میں کوئی پچھ قرآن میں سے الحمد للہ رب العالمین (یعنی سورۃ فاتحہ) پڑھے گا پس اللہ تبارک تعالیٰ اس سورت کو سن کر (اسکی برکت سے) لوگوں سے عذاب کو چالیس سال تک ملتوی کرے گا۔ (طال فے گا) (تفسیر الکشاف / کتاب العمل بالنسۃ ج ۱ ص ۱۹)



صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلٰی اٰدَمَ ۝

اللہ کا درود ہو حضرت آدم علیہ السلام پر

حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ جو شخص ہر روز تین بار کہے صلوات اللہ علی آدم، تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دیتا ہے خواہ سمندر کے بھاگ کے مثل ہوں اور وہ شخص جنت میں حضرت آدم علیہ السلام کی رفاقت میں ہوگا۔

(کنز العمال / کتاب العمل بالسنة ج ۴ ص ۱۳۵)



حضرت آدم علیہ السلام کی تسبیح

سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْبَارِكِ سُبحَانَ اللّٰهِ

پاک ہے پیدا کرنے والا بنانے والا پاک ہے اللہ

الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ ۝ عشر مرات

غظمت والا اور تعریف اس کے لیے ہے (۱۰ بار)

اضافہ

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ۝

میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں

حضرت ابوسعاداتؓ کہتے ہیں کہ سید ابولبیشتر
سیدنا آدم علیہ السلام یہ تسبیح پڑھا کرتے تھے سبحان اللہ... الخ
جو شخص اس تسبیح کو دس مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ
اسے ایسی عجیب غریب چیزیں عنایت کرے گا جنہیں
نہ آنکھوں نے دیکھا نہ کانوں نے سنا اور نہ کسی آدمی
کے دل پر ان کا گمان گزرا۔

(نزہۃ المجالس / کتاب العمل بالنسۃ ج ۴ ص ۱۶۵)

۱۰۹۴

سب ————— رحمت و رحیم

بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

اللَّهُ اللَّهُ سَابِقِ لَأَشْرِكُ بِهِ شَيْئًا

روح ————— امر ربی

رگ میں سراپا محذور

محمود و مسرور

نفس ————— امر عزازیل

خسران المبین

رنجور و مہجور

صم و محزن کاشکار

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْغَنِيِّ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى • (العلق: ۱۴)
 کیا وہ نہیں جانتا کہ اللہ اس کو دیکھ رہا ہے ؟

۱۰۰۹۵

فقرانہ کی خلافت لہے کے چنے چبانا اور
 کانٹوں کا بچھونا ہوتی ہے یا حبیباقیوم

الحکم للعی القیوم
 فالله خیر التارقین
 واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۰۹۶

جس گوشت و خون پہ تو فریفتہ تھا
 رکسی کے بھی روکے کبھی نہ رکھتا اور

کبھی باز نہ رہتا



یہ ہے ←

یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم
فان الله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم



اللَّهُمَّ قُلْتَ ادْعُونِي رُدِّدْ دُعَايَ عِبَادِكَ
اے اللہ تیرا فرمان ہے مجھ

سے مانگو

میں قبول کروں گا

یقیناً تو وعدہ خلافی نہیں کرتا

اور میں تجھ سے یہ سوال کرتا ہوں

أَسْتَجِبُ لَكُمْ

إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ مِيعَادَ

وَأِلٰهٍ أَسْأَلُكَ

یا حی یا قیوم



أَسْأَلُكَ يَا سَمِيكَ الْأَعْلَى الْأَعَزَّ الْأَجَلَّ

الْأَكْرَمَ ط

میں تجھ سے تیرے اس اونچے عزت و جلال و اکرام

والے نام کا واسطے کر سوال کرتا ہوں

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

—*—

إِنَّكَ رَحِيْمٌ قَدُوْدٌ ط

یقیناً تو بہت مہربان

بہت محبت کرنے والا ہے

وَإِنَّكَ تَفْعَلُ مَا تُرِيدُ ط

اور بے شک تو کر داتا

ہے جس کا تو ارادہ کرتا ہے

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الحمد لله الحي القيوم

فانه خير الراقيين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۰۹۷

دُنیا _____ متاعِ قلیل
 رہنے والوں! یہاں کسی نے بھی سدا نہیں رہنا۔
 آخرت _____ متاعِ عزیز
 جو کام آخرت میں کام نہیں آنے، کیا ہیں؟

یا حجتِ یاقیوم

الحکمد للحنی القیوم
 فالله خیر التارقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۰۹۸

تصوّرات کی دُنیا میں، جہاں تم رہتے ہو،
 اصل تصوّر ہے۔ “ یا حجتِ یاقیوم

الحکمد للحنی القیوم
 فالله خیر التارقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۰۹۹

اللہ سے تو کوئی بھی شے اوجھل نہیں !

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العلی القیوم
فان الله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم



اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

اے اللہ! میں تجھ سے

سوال کرتا ہوں

ہر اس بھلائی کا

مِنْ كُلِّ خَيْرٍ

جس کے خزانے تیرے

خَزَائِنُهُ بِيَدِكَ

قبضہ قدرت میں ہیں

اور میں تیری پناہ طلب

وَأَعُوذُ بِكَ

کرتا ہوں

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ
خَزَائِنُهُ بِيَدِكَ ط
ہر اُس بُرائی سے
جس کے خزانے تیرے
قبضہ قدرت میں ہیں۔

(المستدک للحاکم / کتاب العمل بالسنۃ ج ۲ ص ۷۷)

العَمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّاقِينَ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



یہ مت سوچ ————— دُنیا کیا کہتی ہے
یہ سوچ ————— اللہ کیا کہتا ہے



دُنیا رہن بسیرا پل کا۔

یا حییٰ یا قیوم

العَمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّاقِينَ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۱۰

جوں جوں بندہ سے گناہ بھر پڑتے ہیں
رحمتِ الہی کے نور کا ظہور ہوتا ہے۔

✽

ہر گناہ — زحمت ؛ ہر خیر — رحمت

یا حییٰ یا قیوم

العَظَمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ
فَاظْفُرْ خَيْرَ الرَّاغِبِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۱۱

الْإِنْسَانُ سِرٌّ وَأَنَا سِرُّهُ

انسان میرا بھید ہے اور میں اسکا

✽

عبد و معبود کے مابین راز و نیاز افشا نہیں ہوتے

محبوب پر دلوں میں مستور رہتے ہیں۔



توحید کے باب میں غیر میت کا جواز نہیں ہوتا،
عَزَّ جَامِرُكَ وَجَلَّ سَنَاءُكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ
کی تشریحات ہوتی ہیں۔



آپ کھلاوے

آپ پلاوے

آپ سلاوے

آپ جگاوے

اپنی حمد — آپ سناوے

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الحکمد للحي القیوم
فالله خير التارقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۱۳

جنت و دوزخ کے ثواب و عذاب سے بالا ہو کر
ذکرِ الہی میں محو ہو۔ کوئی بھی شے تیری محویت
میں مخل نہ ہو، قائم الدائم ہے۔

یہ کیا محویت ہے؟ نام کو بھی نہیں۔ محویت
جب طاری ہوتی ہے، تمام ہوتی ہے۔

دنیا تے دُور کی کوئی بھی شے اور کوئی بھی منصب
اس منزل میں کوئی قدر و اہمیت مطلق نہیں رکھتا
بیچ و بیکار اور سراپ و فریب گردانا جاتا ہے

عہد و پیمان کی تجدید دم دم جاری رہتی ہے

عہدِ است کو از بر کمر - یا حی یا قیوم

الحمد لله للہی القیوم فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۱۰۱۴

مرد کا ایک بول محشر تک قائم رہتا ہے۔
ہر شے بدلے۔ بدلے، بول کبھی نہیں بدلتا۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله للہی القیوم فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۱۰۱۵

فری آنی کیمپ دارالاحسان کے رضا کاران کا شکریہ !
کوئی بھی اجرت اور کوئی انعام، کسی بھی انداز میں
ان کی خدمات کا صلہ نہیں ہو سکتا مگر اللہ اور
صرف اللہ۔ ماشاء اللہ، بیستیس دن لگانا جو عمل
رہتے ہیں۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله للہی القیوم فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم



اِقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ ۝ پڑھ اور تیرا رب بڑا کریم ہے
 الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝ جس نے قلم سے تعلیم دی -
 عَلَّمَ الْإِنْسَانَ
 مَا لَمْ يَلْمُ ۝ جو وہ نہ جانتا تھا۔

(العلق: ۳ تا ۵)



اَنْتَ تَرَى — آپ دیکھتے ہیں
 وَلَا تَرَى — اور دیکھے نہیں جانتے

يا حَيِّ يا قَيُّوْمُ

الحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّوْمِ فَالْحَمْدُ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ



ڈھکے کی کوئی مرضی نہیں ہوتی،
 مالک جہاں چاہے — جو تے لے۔ یا حی یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّوْمِ فَالْحَمْدُ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۰۱۷

تدبیر نہیں — فرست

یا حبی یا قیوم

الحمد للہ العلی القیوم
فانہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۱۸

ہم و حزن چیست :

ہم و حزن ایک ربانی عنایت ہے۔ جلد گناہوں
کا کفارہ بن کر خزانہ قدرت میں رحمت بن کر
داخل ہو جاتی ہے، پھر فضل و کرم کا باب کھلتا ہے۔

— * —

جب تک کوئی ہم و حزن کے دفتر میں سے نہیں
گزرتا، فضل و کرم کا منتظر رہتا ہے۔ جب بھی کوئی

فضل و کرم کے باب سے گزرا، ہم و عزن کے باب ہی سے
 گزر کر گزرا۔ گویا ہم و عزن (اللہ اللہ، ماشاء اللہ)
 فضل و کرم کے ورود کا اولین باب ہے۔ ہم و عزن
 کی کٹھالی میں جل کر ہی سونا کندن بنا۔ یا تحییٰ قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّومِ
 فَاللَّهُ خَيْرٌ لِّلرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۱۹

ابتلا ہی نے بندوں کو مرنا جینا سکھلایا۔

اے اللہ !
 اَنْتَ فِي السَّمَاءِ وَاحِدٌ
 وَاَنَا
 فِي الْاَرْضِ وَاحِدٌ
 اے اللہ ! تو آسمان میں بچتا ہے
 اور میں
 زمین میں تنہا
 آپ کی عبادت کرتا ہوں

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب
ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈال دیا گیا تو آپ
نے کہا اللھم انت الخ

(جامع الصغیر کتاب العمل بالسنة ج ۴ ص ۹)

یا حیی یا قیوم

العَمَد للحنی القیوم

فانہ خیر التارقین

وانہ ذو الفضل العظیم

۱۰۱۰

اول و آخر، ظاہر و باطن کا ایک ہی پردہ ہے

یا حیی یا قیوم

العَمَد للحنی القیوم

فانہ خیر التارقین

وانہ ذو الفضل العظیم



۱۰۱۱

دنیا کی کمائی آخرت کے کسی کام نہ آتی

—*—

آخرت کی کمائی بندوں نے ربح ربح کھائی۔

—*—

اوروں کو بھی جی بھر کھلائی۔ یا حییٰ یاقیوم

الحمد لله العظیم

فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۱۲

تمام انخیرات الحسنہ صلے اللہ علیہ وسلم کی خیرات

لوگوں کو کھلاتے ہیں

بیچی کھچی ہم بھی کھاتے ہیں

کوئی بھی اس سے مستثنیٰ نہیں۔ یا حییٰ یاقیوم

الحمد لله العظیم

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۱۱

سیدنا امجدی ﷺ
میرے آقا رومی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم وہی علوم کی تہا۔
جسے جو بھی وہی علم عنایت ہوا، تیرے ہی در سے
ہوا۔ یا حی یا قیوم



اسْمَعُ وَ ارْحَمُ
سُنَّا ہوں اور دیکھتا

(ظہا - ۲۶)

الحمد لله القیوم
فان الله خير الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۱۰۱۲

دین کی تبلیغ میں انا کا باب نہیں ہوتا،

کتابِ سنت کے مطابق اتباع ہوتی ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحکمۃ للہی القیوم

فانہ خیر الرزقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۱۵

ایمان باللہ

یقیناً تو بہت مہربان

اِنَّكَ رَحِيمٌ وَدُودٌ

مجت کر نیوالا ہے

اور بیشک تو کر ڈالتا ہے

وَ اِنَّكَ تَفْعَلُ مَا

جس کا تو ارادہ کرتا ہے

تُرِيدُ ط

کتاب العمل بالسنة ج ۱ ص ۱۲۵

بے شک اللہ لوگوں

اِنَّ اللّٰهَ بِالْاِنْسِ

پر نہایت مہربان اور

لَرَؤُفٌ رَّحِيمٌ ۝

رحم فرمانے والا ہے۔

(کتاب العمل بالسنة ج ۱ ص ۱۲۵)

۱۰۱۴

بندہ دُنیا میں جینے کے لیے نہیں، مرنے کے لیے

آتا ہے۔

یہ مرا یہ مرا یہ مرا

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العلی القیوم
فان الله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۱۵

یہ دُنیا فتنہ کا مقام ہے۔ کوئی بھی شے اس میں

باقی رہنے والی نہیں۔ اِلَّا باقیاتُ الصالحات

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العلی القیوم
فان الله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۱۸

جو بھی شے تو دیکھتا ہے، فانی ہے — فانی
باقیاتِ الصالحات — عین بقا

—*—

جسم فانی — روح باقی

امر ربّی — باقی

امرِ ازبیل — فانی

فانی — باعثِ عذاب و فتنات

باقی — باعثِ ثواب و راحت

ارذلِ العمر — حسرت و ندامت

ذکر اللہ — موجبِ ابدی عیشِ الرّحۃ

اللّٰهُ لَا عَيْتَ إِلَّا عَيْتُ الْآخِرَةِ ۝

(کتاب العلیٰ بالنسۃ ج ۲ ص ۳۸)

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العلیٰ القیوم فالله خیر المارزقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۱۹

یہ بیری ایک ننھی سی کونسل تھی
 بڑھتے بڑھتے درخت بنی
 گنجان، سایہ دار درخت
 تیرا عمل کیوں نہ پھیلا ؟
 منکرات نے کھالیا !
 جو بہی کوئی کونسل اٹھی،
 مسل دی ! ! !

یا حی یا قیوم

الحمد للہ العلی القیوم
 فاللہ خیر للرزقین

واللہ ذو الفضل العظیم



لے جھوٹ، چیل، غیبت اور حسد

۱۰۱۲۰

جس کی غنبت کی گئی — خوش نصیب

جس کی چُھلی کی گئی — بالا بخت

جس پہ بہتان باندھا گیا — مالا مال

—*—

الف نے کب کسی کو کیا کرتے دیکھا؟ ب ہی کے
کہنے پہ اکتفا کیا۔

یہ ہے خسران المبین! ظلم نہیں تو کیا ہے؟

—*—

سب کی سن کر صبر کیا۔ اُف تمہن کی اود

فَاَصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا

حَسْبًا

کا عملِ مصداق بنے۔ یا حییٰ یتیم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۔ المنزل آیت



اللَّهُمَّ	اے اللہ
إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ	میں تجھ سے معافی چاہتا ہوں
لِمَا	اس (گناہ) کی
كُنتَ إِلَيْكَ مِنْهُ	جس سے میں نے توبہ کی ہو
شُؤراً	اور پھر دوبارہ
عُدْتُ فِيهِ	میں اسکا ارتکاب کیا ہو
وَأَسْتَغْفِرُكَ	اور تجھ سے معافی چاہتا ہوں
لِمَا	اس (عہد) کی
أَعْطَيْتَكَ مِنْ نَفْسِي	جو میں نے تجھے اپنی جان سے دیا
شَوْلُوا أَوْفِكَ بِهِ	اور پھر میں اسکو پورا نہ کیا ہو
وَأَسْتَغْفِرُكَ	اور میں تجھ سے معافی چاہتا ہوں
لِلنِّعَمِ الَّتِي	ان نعمتوں کے بارے میں
تَقَوَّيْتُ بِهَا	جس سے قوت حاصل کی ہیں

عَلَى مَعْصِيَتِكَ
فَاَسْتَغْفِرُكَ
لِكُلِّ خَيْرٍ
اَمَدْتُ بِهٖ وَجْهَكَ
تیری نافرمانی پر
اور تجھ سے معافی چاہتا ہوں
ہر اس نیکی کے بارے میں
جسے میں نے خالص تیرے لیے کرنا
چاہا

فَاَلَطَّنِي فِيهِ
مَا لَيْسَ لَكَ
اَللّٰهُمَّ لَا تُخْزِنِي
فَاِنَّكَ بُعَالُو
وَلَا تُكْذِبْنِي
فَاِنَّكَ عَلِيٌّ قَادِرٌ
پھر مل گئی اس میں وہ چیز جو
تیرے لیے نہ تھی
اے اللہ مجھے رسوا نہ کرنا
کیونکہ تو تو مجھے جانتا ہے
اور مجھے عذاب نہ دینا
کیونکہ تو مجھ پر کمال قدرت
رکھتا ہے۔

(الحزب الاعظم)

(کتاب العمل بالنسۃ ج ۲ ص ۱۶)

۱۰۱۲۱

زندگی ایک موتی ہے۔
 موتی کی اصل چمکنا اور دکھنا ہے۔
 گرد و غبار میں لپٹ کر دھندلا بنا۔
 جو نہی صاف ہوا ————— موتی کا موتی

یا حییٰ یا حییوم

الحمد لله العظیم
 والله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۱۲۲

میں بے وطن مسافر ہوں۔

اپنے دنیوی معیلا میں

مجھے ٹوٹ مت کیا کرو۔

نماز پڑھا کرو۔

اللہ کا ذکر کیا کرو۔ اللہ سے عافیت کی دُعا

مانگا کرو۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله العظیم

فانہ خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۱۲

جملہ تسلیم کا پتھر

تیرے بنا، تیری قسم، کوئی کچھ بھی کہنے پر کوئی
قُدرت نہیں رکھتا۔ تیرے امر کا مامور، قدر کا
مقدور اور تیرے ہی فضل و رحمت کا اُمیدوار۔
یا اور کوئی کچھ بھی نہیں۔



اللَّهُمَّ اهْدِنِي

مِنْ عِنْدِكَ
لِإِلَهِهِ هَدَانِي
لِأَنَّكَ تَهْتَدِي

لِإِلَهِهِ هَدَانِي

لِأَنَّكَ تَهْتَدِي

وَأَفِضْ عَلَيَّ مِنْ
 فَضْلِكَ وَالشُّرْعَى
 مِنْ رَحْمَتِكَ وَأَنْزِلْ
 عَلَيَّ مِنْ
 بَرَكَاتِكَ ط
 اور ڈال مجھ پر اپنا
 فضل اور نچھاور کر مجھ
 پر اپنی رحمت اور نازل
 کر مجھ پر اپنی برکات
 یعنی اپنی رحمتیں اور
 برکتیں نازل فرما

(کتاب العمل بالسنة ج ۲ ص ۶۶/۶۵)

—*—

اور یہ ساری کھیل، اے بادشاہوں کے بادشاہ ربت
 ذوالجلال والا کرام، تیری ہی ارادت نے چائی
 اور بسائی ہوئی ہے۔ اگر یہ کھیل نہ ہوتی، دُنیا
 کس قدر سنان و ویران ہوتی۔ یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله القیوم
 فالله خير الرازقین
 والله ذو الفضل العظیم

۱۰۱۲۴

حاضر و ناظر:

بندہ بول رہا ہے، اَللّٰهُمَّ رُحْمًا رَہْمًا
 بندہ کمر رہا ہے، اَللّٰهُمَّ وِکْرًا رَہْمًا
 بندہ سوچ رہا ہے، اَللّٰهُمَّ جَان رَہْمًا
 جو دیکھتے ہو، سُنتے ہو، بولتے ہو اور سوچتے ہو
 عین اَللّٰهُمَّ کے روبرو ہے
 اَللّٰهُمَّ سے ڈرا کرو۔ منکرات سے باز رہا کرو۔
 یہ مشق اہم ترین منزل اور اسی پہ استقلال شاید
 ہی کسی کو حاصل ہو۔ دُنیا بھلی و بھلی۔ یا حییٰ یا قیوم

الحکمۃ للحق القیوم
 فانہ خیر الرزقین

واللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۱۰۱۲۵

چھو پائے کھائے جاتے ہیں۔ و بادب

کھائے جاتے ہیں۔

بیٹ جب بھر جاتا ہے، بیٹھ کر جگالی کوکے
ہر شے ہضم کر لیتے ہیں۔ اسی طرح علم پہ عمل



جس علم پہ عمل نہ کیا، اس علم سے کیا فیض پایا؟
رٹنے ہی پہ اکتفا کیا۔ جب بھی کسی نے کوئی
علم پڑھا اور اس پہ عمل کیا، فیض یاب ہوا،

ماشاء اللہ !



جو علم یہاں سکھایا جاتا ہے، سال ہا سال سے یہ علم
ایک دوسرے کو سناتے ہیں، بار بار تاکید کرتے
ہیں اور تلقین کرتے ہیں، کوئی بھی باز نہیں تھا۔

عجب معاملہ ہے !!

جس علم کی تبلیغ کرتے ہو، اس پر کبھی خود عمل
نہیں کرتے۔ عجب نہیں تو کیا ہے ؟

يا حَيِّ يا قَيُّوْمُ
الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّوْمِ
فَاِنَّهُ خَيْرٌ لِّرَاقِبِينَ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۱۲۶

غم کوئی وجود نہیں رکھتا، ظلم ہی سے پیدا ہوتا ہے
استجابت — غم سے نجات۔
يا حَيِّ يا قَيُّوْمُ



اللَّهُمَّ إِنِّي آتَاخِذُ عِنْدَكَ عَهْدًا

اے اللہ میں لیتا ہوں تجھ سے ایک وعدہ،

لَنْ تُخْلِفَنِيهِ فَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ

کہ ہرگز خلاف نہ کرنا اس کے چونکہ میں ایک بشر ہوں

فَأَمُّ الْمُؤْمِنِينَ آذِيَتهُ أَوْشَتْمَتُهُ

سو جو میں کسی مومن کو تکلیف دوں یا اسے برا بھلا کہوں

أَوْلَعْتُهُ أَوْجَلَدْتُهُ فَأَجْعَلُهَا لَهُ

یا اسے بددعا دوں یا اسے ماروں پٹیوں تو کمر دینا اسکو

زَكَاةً وَصَلَاةً وَقُرْبَةً تَقَرَّبُهُ

اُس کے حق میں پاکی اور رحمت اور ذریعہٴ قربت کو مقرب

بِهَا إِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ط

بنائے تو اُسے بوجہ اس کے قیامت کے دن۔

(حضرت ابو ہریرہؓ / مسند احمد بن حنبل بحساب العمل بالسنۃ ج ۱ ص ۱۰۰)



اللَّهُمَّ اِنَّ عَزِيْمَتَكَ عَزِيْمَةٌ

اے اللہ اصل میں تیری بڑی ہی پختگی ہے جو (کبھی) رتو

لَا تُرَدُّ وَقَوْلُكَ قَوْلٌ لَا

نہیں ہوتی اور تیرا قول وہ قول ہے جسکی (کبھی)

يَكْذِبُ فَأَمْرٌ طَاعَتِكَ

تکذیب نہیں ہوتی (تیز قولِ ہر حال میں حق ہے) سو تو اپنی طاعت کو

فَلْتَحَلَّ فِي كُلِّ شَيْءٍ مِّنِّي

امروز تاکہ وہ میری ہر شے میں داخل ہو جائے جب تک میں

أَبَدًا مَا لَقَيْتُ وَأَمْرٌ مَعَاصِيكَ

زندہ ہوں (زندگی بھر معاویہ میں تیرا طاعت گزار رہوں) اور اپنی نافرمانی کو حکم

فَلتَخْرُجْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مِّنِّي

فرما کہ وہ ہمیشہ کیلئے میری ہر شے سے نکل جائے اور پھر میری ہر شے

شَوْحَرَمٌ عَلَيْهَا الدُّخُولُ فِي

میں اس کا داخلہ ہمیشہ کے لیے حرام فرما جب تک تو مجھے باقی رکھے

كُلِّ شَيْءٍ مِّنِّي أَبَدًا مَا لَقَيْتُ

(یعنی عمر بھر کبھی تیری نافرمانی نہ کروں) اے رحم کرنے والوں

يَا أَرْحَمَ الرَّحِمِينَ

کے رحم کرنے والے۔

(ادب کا حصہ 2، صفحہ 105)

(حضرت جابرؓ کے اقوال)

۱۰۱۲۷

رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

منجملہ ارواح کے ، یہ بھی ایک روح ہے
یہ میں نہیں کہتا ، روح کہتی ہے۔
روح۔ طاہر و مطہر ، لطیف و منزہ۔

یا حییٰ یا قیوم

العَمَدُ لِلْحَقِّ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرٌ مِنَ الرَّاقِعِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۱۲۸

تیرے شاہد۔ درخت اور ستارے

یا حییٰ یا قیوم

العَمَدُ لِلْحَقِّ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرٌ مِنَ الرَّاقِعِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



۱۰۱۲۹

ایک چھپا ہوا غیر اس کے اندر رہتا ہے جب تک وہ دُور نہیں ہوتا، روح پردہ کرتی ہے۔ اور میری روح اس غیر کو جانتی ہے اسی لیے پردہ کرتی ہے۔ یہ ایسا غیر ہے کوئی مانی کالال ہی اسے دُور کرنے کی جرأت سہکتا ہے۔ ہر کوئی کیا، کوئی بھی نہیں مگر ان ہی کی طرف سے عنایت کردہ،

پٹھیاں کھکے لٹکایا، پھر بھی باز نہ آیا۔ چھتر مارے
چھتر کھا کر سکیا لیں، پھر بھی اندر ہی رہا۔ بولا: اللہ
ہی نے مجھ کو اندر سے حکم دیا ہوا ہے، میں رہتا ہوں مگر ذلیل
بنکر اور زبوں بنکر اس پر وہ چپ ہو گئے! یا حی یا قیوم

الحمد لله للہ القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ



حَظِیرَةُ الْقَدْرِ

اللہ بادشاہ ہے۔ اللہ ہی بادشاہ ہے



کون ہے جو مجھ سے دُعا کرے، میں اسکی
دُعا قبول کروں؟



کون ہے جو مجھ سے مانگے، میں اس کو دوں؟



کون ہے جو مجھ سے بخشش چاہے، میں اسے بخش دوں؟

مسلم شریف

میں ہی بادشاہ ہوں۔ میں بادشاہ ہوں



کون ہے جو مجھ سے دُعا مانگے، میں اسکی دُعا قبول کروں؟



ہے کوئی جو مجھ سے سوال کرے، میں اسکا سوال پورا کروں؟



ہے کوئی مغفرت مانگنے والا (اپنے گناہوں سے)
کہ میں اسکی مغفرت کروں؟ (مسلم / ترمذی)

ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اسے دوں؟



کوئی دُعا کرنے والا ہے کہ اسکی دُعا قبول کی جائے؟



ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ اسے بخش دیا جائے؟
(مسلم)

کون مجھ سے دعا کرتا ہے کہ میں قبول کروں؟



کون مجھ سے سوال کرتا ہے کہ میں اسکو دوں؟



کون قرض دیتا ہے اسکو جو کبھی فقیر نہ ہوگا،
نہ کسی پر ظلم کرے گا؟ (مسلم)

کون ہے جو مغفرت مانگے؟



کون ہے جو توبہ کرے؟



کون ہے جو کچھ مانگے ؟

کون ہے جو دُعا کرے ؟
(مسلم)

کون بندہ میرے بندوں میں سے ہے جو مجھے پکارے
میں اس کی دُعا قبول کروں؟

کوئی ہے جس نے اپنی جان پر ظلم کیا ہو، مجھے
پکارے میں اس کا گناہ معاف کروں؟

کوئی رزق کا بھوکا ہے، میں اس کو روزی دوں؟

کوئی مظلوم ہے جو مجھ کو پکارے تو میں اسکی امداد
کروں۔؟

کوئی مجرم ہو تو میں اسکی گردن آزاد کروں ؟
(مجمع السراید)

کوئی مظلوم ہے جو مجھے یاد کرے ، اسکی امداد فرما دو ؟

کوئی امداد طلب کرنے والا ہے ، جو مجھے پکارے
تو میں اسکی امداد کروں ؟ (مجمع السراید)

ہے کوئی پیکارنے والا ؟ اس کی دعا منظور ہو

ہے کوئی سوالی کہ اسکو دیا جائے ؟

ہے کوئی مصیبت زدہ ؟ اسکی تکلیف دور کروں ؟

میرے بچے میرے سوا کسی سے نہیں مانگتے



کون ہے جو مجھ سے دُعا مانگے، میں اسکو دوں؟

(سیرۃ النبی ﷺ)



کون ہے جو مجھے پکارے، میں اسکی پکار کو قبول کروں؟



کون ہے جو مجھ سے معافی مانگے، میں اسکو معاف

کروں؟ (کتاب التوحید)

میں بادشاہ ہوں۔ میں بادشاہ ہوں
کوئی ہے جو مجھ سے سوال کرے میں اسکو دوں؟



کوئی ہے جو مجھے پکارے میں اسکی پکار قبول کروں؟



کوئی ہے جو مجھ سے مانگے، میں اسکو بخش دوں؟



کوئی مجھ سے سوال کرے، میں اسکو دوں۔
(کتاب التمجید)

ہے کوئی جو قرض دے اسکو جو بھوکا اور فقیر نہیں
اور نہ ظالم ہے؟



کون ہے جو گناہوں کی معافی مانگے تو میں اسکو
معاف کر دوں؟



ہے کوئی جو توبہ کرے میں اسکی توبہ قبول کروں؟

(کتاب التمجید)

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَلِيِّ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّزَقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



وَجْهَكَ أَكْرَمُ الْوُجُوهِ

اے ہمارے پروردگار اتیری

ذات سے بزرگ ذات ہے

وَجَاهُكَ أَعْظَمُ

اور تیرا رتبہ سب سے بڑا

رتبہ ہے۔

الْجَاهِ

وَأَعْطَيْتَكَ أَفْضَلَ

اور تیرا عطیہ سب سے

الْأَعْطِيَّةِ ط

اچھا عطیہ ہے۔

(کتاب العمل بالینة ۴۵ ص ۱۲۶)

يا حسي يا قبيوم

الحمد لله القويم

فالله خير التارقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۱۳۰

زَاكِرَاتُ

” تم انہیں جانتے ہو؟ “

” کیوں نہیں ؟

یہی تو میری زندگی کا زادِ راہ ہے ؟
میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم۔
ان ہی کے جمال کی جستجو میری دُنیا بھر کی
منزل تھی۔

انہیں پا کر گویا ہر شے کو پایا “

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله

الصلوة والسلام عليك يا حبيب الله

الصلوة والسلام عليك يا نبي الله

الصلوة والسلام عليك يا خليل الله



بندہ مرکہ ہی زندگی کا پیغام سنا سکتا ہے

لَوْ مَوْتُوا قَبْلَ أَنْ تَمُوتُوا

اس پیغم کا شاہد ہوتا ہے یا حی یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۱۳۱

الْإِنْسَانَ عَيْنَ الْوَجُودِ
وَالسَّبَبِ فِي كُلِّ مَوْجُودِ

—*—

تیری ہستی — کائنات کی ہستی کا وجود،

شاہد و مشہود اور

ہستی کی مستی درارہ الررارہ — ہر کوئی پا نہیں سکتا۔

—*—

جس نے جو بھی دیکھا، تیری ہستی ہی کے ظہور میں دیکھا۔

یا حجت یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۱۳۲

وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

اور وہ ہر چیز پر قادر

قَدِيرٌ كَرِيمٌ

ہے۔

إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

بے شک اللہ تعالیٰ ہر

قَدِيرٌ كَرِيمٌ

چیز پر قدرت رکھتا ہے

وَكُلِّ شَيْءٍ تِلْكَ رِيبَتِي

اور ہر چیز اللہ رب

الْعَالَمِينَ ط

العالمین کے لیے ہے

فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا

اس لیے کہ تو قدرت

أَقْدِرُ ط

رکھتا ہے میں قدرت

نہیں رکھتا۔

وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ ط

اور تو جانتا ہے اور میں

نہیں جانتا۔

جو سے سمجھ گیا، پاکہا، یا حی یا قیوم

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۱۳۳

زندگی ایک موقع ہے، پھر کبھی ہاتھ نہیں
آتا۔ کوئی بھی وقت ضائع مت کرو۔

یا حی یا قیوم

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۱۳۴

یہ یا حی یا قیوم کا سردی راگ ہے،
کسی کے بھی بجائے بچ نہیں سکتا۔ جب
بچنے لگتا ہے، پھر کوئی اسے روک نہیں سکتا۔

دم بدم بختار ہتا ہے، نفس بیچارہ اسکی کیا تپ
لا سکتا ہے، ہمہ وقت جاری و ساری۔ یا حی یا قیوم

العَمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ

فَاللَّهُ خَيْرٌ لِّلرَّاقِبِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۱۳۵

آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر دیکھنا عجب تاثر رکھتا ہے

یا حی یا قیوم

العَمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ

فَاللَّهُ خَيْرٌ لِّلرَّاقِبِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۱۳۶

میں جب کھانے کیلئے آفیسرز میس میں جاتا، سردی
کے موسم میں اس طرح کھاتا اور روزانہ اسی طرح:
سبزی گوشت، دہی، جام اور ایک پاؤ گھی گرم

کر کے سارا کھانا ایک کر دیتا اور گھونٹ گھونٹ پی کر
دم بھر میں فارغ ہو جاتا۔ حاضرین متعجب ہوتے اور
کہتے : اس قسم کا کھانا کیسے ہضم ہو سکتا ہے ؟ نیز
واضح ہو کہ روزانہ دس میل دوڑتا اور پسینہ پسینہ ہر جاتا

یا حییٰ یا قیوم

العتمد للحی القیوم
فان الله خير الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۱۳۷

مرد کا قول اللہ کی امانت ہوتا ہے، کبھی نہیں
بدلتا۔ اللہ کی عزت بن کر قائم الدائم، جگمگاتا،
ٹپکتا اور نہکتا رست ہے۔

—*—

اللہ حق ہے، امانت میں خیانت کرنے نہیں دیتا

جب بھی کسی کے دل میں خیانت کرنے کا خیال آبا،
تاب نہ لایا۔ مسل دیا۔ اس طرح کرنا ان کی شان ہے



قول کی جان کبھی نہیں مرنی، زندہ رہتی ہے۔ زندگی کو
زندگی کا نمونہ و کمر فاع البال ہو جاتی ہے یا تقسیم

العتمد للحي القسيم
فان الله خير التارقين
والله ذو الفضل العظيم

۱۰۳۸

اگر تیری دنیا میں ساغر و مینا کا جزو اور زندہ ہوتے،
کیا کیفیت ہوتا؟ جمود طاری ہوتا۔



زند جب تیری منے کے نشے میں مجبور ہو کر نعر زن
ہوتے

مستی میں آئے ہوئے ہیں

مے کدے کے در کھل جاتے اور دُنیا دنگ رہ جاتی۔
یہ تھی تیری مے کی مہک! دُنیا مہک اُٹھتی!



اور ہم، ماشاء اللہ بارک اللہ جانتے ہی ہیں اور خوب
جانتے ہیں کہ کیا کر رہے ہیں! یا حییٰ یاقتیوم

العَمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرٌ الرَّاقِينَ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۱۳۹

تیری دال میں کہیں چھپے کی مینگن تو نہیں؟
خوب صاف کر ————— پھر بچا۔

یا حییٰ یاقتیوم

العَمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرٌ الرَّاقِينَ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۱۲۰

حاضر و ناظر کے حضور میں بولنا گستاخی، تدبیر نفاق
اور ہستی عین شرک ہے۔



جو مومنہ میں آتا ہے، بولے چلے جا رہے ہیں۔
گستاخی نہیں تو کیا ہے؟



سوچ کر بولا کرو اور ڈرتے رہا کرو کہیں اسے گستاخی
نہ گروانا جائے۔



تقدیر ————— عین تدبیر
تیری تدبیر ————— عین نفاق
تیری ہستی ————— شرک میں شو۔ عین شرک۔

قُلْ: اللَّهُ رَبُّ لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْءٌ
 اللَّهُ اللَّهُ رَبُّ لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْءٌ



اپنے اندر کا جائزہ لے تو کیا کر رہے ہیں اور اللہ سے
 تو کوئی بھی شے او مجھل نہیں۔ یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العظیم
 فالله خير الرازقین
 والله ذو الفضل العظیم



جیسے شرک سے پاک رہنا مطلوب ہے، ہوا نہیں۔
 کب ہو گے؟



جب تک کوئی کھلیتا شرک سے پاک نہیں ہوتا، توحید
 کے باب میں مُشرک گمراہا جاتا ہے۔ یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العظیم
 فالله خير الرازقین
 والله ذو الفضل العظیم

۱۰۱۲۲

توحید کے باب کبھی کسی نے بھی عبور نہیں کیا مگر اللہ ہی
کی عنایت سے یہ باب کھلتا ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم
فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۱۲۳

بندوں نے مجھ سے کچھ نہیں مانگا۔ جب بھی مانگا، بندوں
ہی سے مانگا۔ انتظار ہی میں رہا۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم
فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۱۲۴

برداشت (فہم) کے مطابق عنایت یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۲۵

طریقہ کے چار مدارج

ایک جانتا ہے اور جانتا ہے کہ وہ جانتا ہے۔

—————*—————

ایک جانتا ہے اور نہیں جانتا کہ وہ جانتا ہے

—————*—————

ایک جانتا ہے اور نہیں جانتا کہ وہ جانتا ہے
اسے موت کے وقت پتہ چلے گا کہ وہ جانتا ہے۔

—————*—————

ایک جانتا ہے اور نہیں جانتا کہ وہ جانتا ہے
اسے حشر کے وقت پتہ چلے گا کہ وہ جانتا ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحکمہ للہی القیوم
فاہ خیر التارقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۰۴۶

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ط

—*—

اس ایک عمل پہ استقلال نے ہر عمل کو مات کر دیا

—*—

یہ عمل ہر عمل کی جان اور ہر عمل پہ حاوی۔

—*—

اس عمل کا کوئی نعم البدل نہیں۔

—*—

ہر عمل اس سے پیدا ہوا اور اس کی زد میں ہے

يا حَيُّ يا قَيُّومُ

الحمد لله الحي القيوم

فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم



۱۰۱۲۷

تیری نظر جلال و جمال و کمال کا منظر

—*—

تیری نظر سے کائنات میں اُجالا ہوا

—*—

تیری نظر سے اوجھل — اندھیرا

—*—

تیری نظر سے ریگستان میں چشمے اُبلے

—*—

تیری نظر سے نظر پیدا ہوئی

—*—

تیری نظر — آبِ حیات کا سرچشمہ

فضلِ ربّانی کا گلستان

بن دیکھے چین پائے

تیری نظر سے ذرہ ستارا بن کر چمکا

جس کسی پر پڑی ، ترگیب

جس کی طرف اٹھی ، بن گئی

تیری نظر سے تیری نظر کو دیکھا

تیری نظر ہی کی بدولت نظروں نے بصر پائی

جس نے تیری نظر میں دیکھا

مدہوش ہوا - لٹ گیا -

اور پھر کبھی ہوش میں نہ آیا -

کائنات کا کوئی منظر اسکی نظروں کو خیر نہ کر سکا۔

—*—

تیری نظر کی غیرت کسی اور طرف متوجہ ہونے ہی نہیں تھی

—*—

بالآخر، تیری نظر ہی سے ذکر و فکر و عمل کا باب کھلا

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القیوم
فان الله خير الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۱۴۸

مُساَفت — الہی اعزاز کی اعلیٰ ترین عتبات۔

رہنا سہنا مسافروں کا سا ہوتا ہے، مکینوں کی طرح

نہیں۔ الہی مسافروں کو ایسا نت تیار رزق عینیت

ہوتا ہے جو ہر کسی کو تو کجا، بڑے بڑوں کو نصیب

نہیں ہوتا۔

لَا تَسْأَلُكَ رِزْقًا لَّحْنٌ مَّرْزُوقٌكَ (طہ ۱۳۲)

سفرِ حضر سے اعلیٰ۔ سفرِ قدم قدم پر نظرِ العجب
روداد کا مرقع۔ قدرت کی حکمت میں نت نئے

عنوانات کا اضافہ اور حضریں کیا ہوتا ہے ؟

کھالیا ، کھالیا اور سو گیا اور اپنے تئیں یہ سمجھ لیا

کہ ہم اسی کام کے لیے دُنیا میں آئے ہیں رشب و روز

فضولیات کا باب کھلا رہتا ہے۔

دم بھر کھینے بھی بند نہیں ہوتا اور یہ ارذلِ العمر کی

صحیح تشریح ہوتی ہے۔ یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للحق القیوم
عافہ خیر المرزوقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۴۹

قَوْلٌ :

قولِ عظیم — اعلیٰ ترین عنایت اور فضلِ ربّانی۔

فضل کے ہمراہ ، رحمت و برکت لازم و ملزوم ۔
 جب بھی کسی نیک بخت و بالانشین کو کوئی قول
 عنایت ہوا ، فضل ، رحمت اور برکت ساتھ لایا ۔
 قول کے بنا ، کوئی بھی عمل سجتا نہیں ۔ اسے
 پا کر ہی تو سب کچھ ہے اور اس کے بنا تو کچھ
 بھی نہیں ۔
 یا حی یا قیوم

العقود للحق القیوم
 فافہ خیر الرزقین
 وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۱۰۱۵۰

جس عنایت کے تم پیچھے پڑے ہوئے ہو ، دینے
 والے کو پہلے ہی دن دے دی جاتی ہے ۔
 یا دوسرے لفظوں میں جو کچھ بھی کسی کو دینا ہوتا
 ہے ، آتے ہی دے دیا جاتا ہے ، ترسا کر نہیں

اود یہ دینا قسّم ازل ہی کا فیصلہ ہوتا ہے،
تیری اور میری مرضی پہ موقوف نہیں۔

يا حَيِّ يا قَيُّوْمُ

الحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
فَاللهُ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۰۱۵۱

سُنّتِ مطہرہ کی اتباع میں کسی کا ہر نظر سے گرنا
آدمیت و انسانیت و بشریت کا اعلیٰ ترین مقام
ہوتا ہے۔
يا حَيِّ يا قَيُّوْمُ

الحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
فَاللهُ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۰۱۵۲

نوری ہمزاد۔ ذکرِ الہی اور سُنّتِ مطہرہ کے ممان

صَلَوَةٌ تَدُوهُمُ بِدَوَامِكَ يَا مَشْكُورُ
الْعَالَمِينَ ۝

ماری ہمزاد — اعدائے رب العالمین
رَبِّ اَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطَانِ ۝
وَ اَعُوذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يُحْضِرُنِي ۝

یا حی یا قیوم

العبد للعق القیوم

خالفه خیر التارقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۱۵۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کوئی جان سکتا ہے کہ اللہ کے ہمراہ کیا کچھ ہوتا ہے؟
محتب و محافظ ہوتے ہیں اور علمبردار و ارکان۔

شیاطین و حاسدین بھگا دیے جاتے ہیں۔



جو شیطان میرے اندر رہتا ہے، چُپ بیٹھا
میری حرکات و سکنات کا جائزہ لیتا رہتا ہے،
دم بھر کے لیے بھی غیر حاضر نہیں ہوتا تاکہ کوئی
موقع ملے، میں بھی کارروائی کروں۔
یہی بادشاہوں کا دستور ہوتا ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

العقمد للعی القیوم
فاطہ خیر الراقیین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۰۱۵۴

کوئی غیر ہے ہی نہیں جس سے کوئی مانگے!
دینے والا تو حاضر و ناظر موجود رہتا ہے۔



ہے کوئی حاجت منداہنگنے والا ؟ دیا جائیگا۔
 یہی نزولِ باری کی ابدی پیکار ہوتی ہے۔
 مانگ کر تو دیکھو — دیا جائے گا

یا حییٰ یا قیوم

العَمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ
 فَافْهَمْ خَيْرًا لِّرَاقِبِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۱۵۵

سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْبَارِعِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ
 وَبِحَمْدِهِ

جو کھانا میں نے اپنی ماں کے لپٹن میں کھایا، اب
 کھا نہیں سکتا۔ کھانے کے قابل نہیں۔

جو کھانا میں اب کھاتا ہوں، دُنیا ہی کا کھانا ہے
 آخرت کے کھانے کے قابل نہیں اور آخرت
 کا کھانا ابدی ہوتا ہے۔



آخرت میں تین قسم کے کھانے ہوتے ہیں۔ بہترین،
 میانہ اور بدترین۔

بہترین : ایمان و عمل الصالح
 میانہ : عام مخلوق کی بے شجاعتی
 بدترین : اِعمالِ بد کا عذابِ فتنات
 حُسنِ کارکردگی کا صلہ

يا حَيِّ يا قَيُّوْمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي الْقِيَمُ
 عَافَهُ خَيْرًا لِّلرَّاقِيْنَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ



۱۰۱۵۶

ذکرِ دوام

وَ عِنْدَ كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ
وَ تَنَفُّسٍ لِنَفْسٍ ۝

(کتاب العمل بالسنة ۱۰۴۱)

یا حییٰ یا قیوم

الحکمہ للبحی القیوم

فاطمہ خیر التارقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۰۱۵۷

چند بنسی اور سورج بنسی خاندان کے
راجگان کے فرضی نام تو ہوں گے، اصلی نام کا
کوئی پتہ نہیں مٹ گئے۔ یا حییٰ یا قیوم

الحکمہ للبحی القیوم

فاطمہ خیر التارقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۰۱۵۸

دُنیا کی ہر شے دنیا ہی میں رہ جانی ہے اور آخرت
 کی ہر شے ابدی ہوتی ہے اور عیشِ الاخرۃ۔
 دنیا روزِ چند۔ آخرت کی حسرتِ حشر تک
 رونا۔ پھر بھی رونا ہی رونا۔ کیوں ایسے کیا اور
 کیوں ایسے نہ کیا!

دُنیا دُنیا ہی میں مشغول ہے، آخرت برآہم۔
 جو آخرت میں مصروف ہے، دُنیا میں کبھی مشغول نہ ہو۔

یا حبی یا قیوم

الحمد لله العظیم
 فالله خير التارقین

والله ذو الفضل العظیم





★ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

★ اِسْمَعْ وَاسْتَجِبْ

★ اَللّٰهُ اَكْبَرُ الْاَكْبَرُ

★ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْعَكِيْلُ

★ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

★ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

★ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

۱۰۱۵۹

ہر کوئی حد ہی کی آگ میں جل رہا ہے مگر
جذب اور صرف جذب حد سے مبرا،

ماسوا سے کلیتاً بیگانہ اور اپنے ہی حال میں مست

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم
فا لله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۱۰

پیدا کرنے، مارنے اور

مرنے کے بعد پھر پیدا کرنے والی تیری ہی ذات

ہے۔ یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم
فا لله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۱۱

رمزِ سلوک ————— مَوْلَا قَبِيلِ اَنْ تَمُوْتَا

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم فا لله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۱۶۲

بعض باتیں سن کر سنا یا مت کرو
 دیکھ کر کیا مت کرو
 یہی طریقت کی محبت کا ادب ہے۔

یا حییٰ یتیم

الحمد للہ للہ القیوم
 حافظہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۱۶۳

أَصْحَ السَّيْرِ الْأَبْدَانِ :
 حضرت آدم علیہ السلام کی تسبیح
 سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْبَارِعِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ
 وَبِحَمْدِهِ - یا حییٰ یتیم

الحمد للہ للہ القیوم
 حافظہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۱۴۴

الواراتِ صابریہ :

(عینِ دیکھ کر)

جو بھی شے میں اپنے اندر باہر دیکھ رہا ہو،
فانی ہے۔

جو میں دیکھ نہیں سکتا، مگر ہے اندر، باقی۔
طریقت میں اسے فنا و بقا کہتے ہیں۔

اللہ باقی، ماسوا فانی۔ یا حییٰ یاقیوم

العقمد للحي القیوم
فاطمة خیر التارقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۱۴۵

فارغ وہ ہے جسے اللہ فارغ کرے ورنہ کوئی
بندہ کسی بھی حال میں کبھی فارغ نہیں رہتا۔

بہترین مصروفیت — ذکرِ دوام

یا حی یا قیوم

الحمد للہی القیوم
خالقہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۱۶۶

مصوٰنہ مصوٰی کی حد کردی !
جب خون گوشت پوست و رنگ و پینچھا،
حُسن و جمال کا پشکر۔

جب کزنگ کی صورت میں آتا ہے، کیرٹوں کی
گزرگاہ بن جاتا ہے، کوئی نظر اس طرف دیکھنا
پسند نہیں کرتی۔ بدبودار بن کر کراہت کا

موجب بن جاتا ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد للہی القیوم خالقہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۱۷

کرنگ حسرت زدہ ہی رہا۔ کیوں ایسے کیا !
ایسے کیوں نہ کیا ! جاتے وقت کیوں توبہ کر کے
نہ گیا ! توبہ کر کے جاتا ، توبہ کی برکات ہمراہ
ہوتیں !

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَالنُّبُؤِ ط
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَالنُّبُؤِ ط
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَالنُّبُؤِ ط

یا حی یا قیوم

العتمد للعن القیوم
فاہ خیر الترقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۱۸

تیرے جس بدن نے باقی نہیں رہنا ، فنا ہے

تیری روح نے، جسے فنا نہیں، باقی رہنا ہے

یا حی یا قیوم

العَمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ
فَاظْفِقْ خَيْرَ التَّارِقِينَ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۱۹

نتھرے ہوئے ساکن پانی میں ہر شے دکھائی دیتی ہے
گدے میں نہیں۔ یہی تیری روح کی لطافت ہے
اور کثافت میں لطافت نہیں ہوتی۔ یا حی یا قیوم

العَمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ
فَاظْفِقْ خَيْرَ التَّارِقِينَ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۲۰

یہ تھی وہ دُنیا جس میں کھو کر تو اللہ کو بھول گیا۔
ہے کوئی اب تیرے سوا نہتا؛ پہنے ہوئے کپڑے
یک اتار دیے!

اگر یہ سُن کر بھی تو باز نہ آیا، گویا تو کبھی باز نہیں آیا۔

یا حییٰ یا قیوم

العقمد للہی القیوم

فاطہ خیر الرزقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۱

دینی علوم کی انتہا وہی علوم کی ابتدا ہوتی ہے
 اور یہ دونوں میرے مولائے علی کرم اللہ وجہہ ہی کو
 عنایت ہوئے۔ فرشتے تاعرش استوار۔

یا ذا الجلال والا کرام

یا اکرم الاکرمین

یا ذا الفضل العظیم

یا حییٰ یا قیوم

العقمد للہی القیوم

فاطہ خیر الرزقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۱۲

بارہا لکھ چکے، اہل فقر نے کسی بھی میر و سلطان
 سے کوئی واسطہ نہ رکھا۔ اُنکے نزدیک میر و سلطان ہی
 اصلی مفکرِ اسماں۔ - یا حیت یا متیبم

العقمد للہی القیوم
 فافہ خیر التارقیین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۰۱۳

اَلْفَقْرُ فَخْرٌ وَالْفَقْرُ مَغِيْبٌ
 یہ بندہ ہر اہل فقر کی غلامی کو اپنی سعادت سمجھتا ہے۔
 اہل فقر عموماً گمنام ہوتے ہیں، کسی بھی ہستی میں شمار
 نہیں ہوتے۔ ظاہر میں دنیا دار، حقیقتاً پُر اسرار۔
 دیکھے اور خوب دیکھے
 سرِ بازار دیکھے



لود ہم وہ نہیں۔ یا حییٰ یاقتیوم

الحمد لله للحي القیوم
فاطه خیر التارقین
والله ذو الفضل العظیم



جو حفتار ہے اُسے بوسہ دو،

ہر کسی کو نہیں۔ یا حییٰ یاقتیوم

الحمد لله للحي القیوم
فاطه خیر التارقین
والله ذو الفضل العظیم



مسافر سب کے سب مہسفر ہوتے ہیں۔ دور دراز سے
جب آپس میں ملاتی ہوتے ہیں، کوئی نہ کوئی خوشخبری

کا پیغام سناتے ہیں اور بہترین پیغام و بہترین سبیل؛

ذکر دوام، ماشاء اللہ! یا حییٰ یاقتیوم

الحمد لله للحي القیوم فاطه خیر التارقین
والله ذو الفضل العظیم

۱۰۱۶

گھن زدہ لکڑی کو جلانے سے کوئلہ نہیں بنتا،
ذرا سی تپش سے سُن ہو جاتی ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ
فَاللهُ خَيْرُ الرَّاقِينَ

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۱۷

روح امر ربی

کشف الروح — سراب فریب سے مبرا
اول و آخر وظاہر و باطن کا ترجمان

نفس امر عزائیل

سراب فریب سے مکدر۔ یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۴۸

دنیا _____ روحانیت کی نقل
 رزق _____ عین اصل

یا حییٰ یا قیوم

العقمد للعن القیوم
 فافه خیر الرزقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۴۹

ایک حال کو ایک صاحب دیکھ کر ایسا خوش
 ہوا، ایسا ہوا اور اتنا خوش ہوا کہ یا عید ہو گئی۔
 اگر شراب جائز ہوتی، پی کر بے خود ہو جاتا۔

یا حییٰ یا قیوم

العقمد للعن القیوم
 فافه خیر الرزقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۱۸۰

جو جتنا ستایا گیا ، اتنا ہی مامون پایا گیا

دنیاوی امن کی بڑی ہی باز پرس ہوگی۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہ للقیوم

فانہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۱۸۱

بندہ اپنے ہی نفس و شیطان و ہزات الشیطان و دوس
کو پا کر ہی اللہ کا عارف کہلا سکتا ہے ورنہ
نہیں۔ اللہ لا الہ الا ہو الٰحی القیوم
یا حییٰ یا قیوم ان سب پر حاوی اور مقتدر۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہ للقیوم فانہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۱۸۲

یہ سب عدائے رب العالمین ہیں اور میرے نفس
کے مشیر،

—*—

نفس مغلوب، اس کے حمایتی بھی مغلوب۔
روح کی اتباع پر مجبور

—*—

ذکر و دوام کے نور ہی کی برکت سے نفس ہار کر ہتھیار
پھینک دیتا ہے، کسی اور طرح کبھی نہیں۔

وَاللّٰهُ بِاللّٰهِ تَالِئُهُ مَا شَاءَ اللّٰهُ

—*—

تجھے مارنا نہیں — مار سکتا بھی نہیں — پاک

کرنا مقصود ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العلی القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۱۰۸۳

اَلْوَلِيْعُ لِمَ بَانَ اللهُ يَوْمَ ه ^{ط (العلق: ۱۳)}
 کیا وہ نہیں جانتا کہ اللہ (اسکو) دیکھ رہا ہے؟

—*—
 اللہ دیکھ رہا ہے اور سن رہا ہے۔
 تم بھیا کر رہے ہو؟

—*—
 نفس کے وساوس شیطان کے بدترین حربے
 ہوتے ہیں۔

—*—
 اللہ سے ڈرا کرو۔ واہمیات سے باز رہا کرو۔
 شر مایا کرو۔ خرافات میں مشغول مت رہا کرو۔

یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَبِيْرِ فَاللَّهُ خَيْرُ الْمُرْسَلِيْنَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۰۱۸۴

اللہ تیری طرف دیکھ رہا ہے اور تو ماسوا کی طرف!
غضت نہیں تو کیا ہے؟ یا حجیہ یاقیم

الحمد للہ العظیم

فاطمہ خیر البرزقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۰۱۸۵

عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝ جس نے قلم سے تعلیم دی

(العلق: ۲)

لَتَرْكَبُنَّ الْقُلُوبَ ۝ ان قسم ہے قلم اور
مَا يَسْطُرُونَ ۝ ان کے لکھنے کی

(القلم - ۱)

دین، دنیا اور آخرت کے جملہ وفاتہ قلم ہی نے لکھے۔

یا حجیہ یاقیم

الحمد للہ العظیم

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ



اِنَّكَ تَفْعَلُ بے شک تو کر داتا ہے
مَا تُرِيدُ جس کا تو ارادہ کرتا ہے

(کتاب العمل بالسنة ج ۱ ص ۱۳۵)



اَسْأَلُكَ	اے اللہ! میں تجھ سے سوال
مِنْ فَضْلِكَ وَ	کرتا ہوں تیرے فضل اور
رَحْمَتِكَ فَإِنَّهُمَا	تیری رحمت کا، کیونکہ یہ
بِيَدِكَ	دونوں تیرے ہی دستِ قدرت
لَا يَمْلِكُهُمَا	میں ہیں ان کا کوئی بھی مالک
أَحَدٌ سِوَاكَ	نہیں تیرے سوا۔
فَإِنَّكَ تَعْلَمُ	اس لیے کہ تو جانتا ہے
وَلَا أَعْلَمُ	اور میں نہیں جانتا

وَ تَقْدِرُ اور تُو قُدْرَت رکھتا ہے
 وَلَا أَقْدِرُ اور میں قُدْرَت نہیں رکھتا
 وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ اور تُو خُوبِ اَقْت ہے
 پوشیدہ اُمور سے۔

(کتاب العمل بالسنة ح ۱ ص ۱۱۱)



مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ اللہ جو چاہے ، ہوتا ہے
 وَمَا لَمْ يَشَأْ لَا يَكُنْ اور جو وہ نہ چاہے ، کبھی
 نہیں ہو سکتا۔

(کتاب العمل بالسنة ح ۲ ص ۲۹)

العَمَدُ لِلْحَيِّ الْقِيَمِ
 خَافَهُ خَيْرُ النَّاسِ قِيَمِ
 وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



۱۰۱۸۶

ابھی تک بندہ نہ کُفر سے پاک ہوا، نہ شرک سے اور نہ
 نفاق سے، ان تینوں سے پاک ہو کر ہی بندہ مومن
 کہلانے کا حقدار ہوتا ہے۔

”کُفر، شرک و نفاق - تیرے تن میں اور من میں موجود
 رہتا ہے“

”فکرِ مکُن، اسکو پاک کرنا میرا ذمہ ہے۔ جب میں
 چاہتا ہوں، بندے کو کُفر، شرک اور نفاق سے پاک
 کر دیتا ہوں۔“

خیالِ تشخیص کرتا ہے؛ یہ کُفر ہے، یہ شرک ہے،
 یہ نفاق ہے۔

ان تینوں سے دُور ہو کر جب ذکر کیا جاتا ہے،
سرور و نثار کا ضامن ہوتا ہے۔



ذکر کی برکات کا نُور کفر و شرک و نفاق سے
پاک کر دیتا ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله للحق القیوم
حافظه خیر الرازقین

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۱۸۷

ایک نے کہا کہ کافر کہلا کر اس نے طریقت کی پوری
منزل طے کی۔ دوسرے نے کہا کہ وہ مشرک کہلا کر
اپنی منزل کی جستجو میں سرگرداں رہا، ماسوا سے دُور کا
بھی واسطہ نہ رکھا۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله للحق القیوم
حافظه خیر الرازقین

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۱۸۸

جس نے دُور سے دیکھا — اور دیکھا
نزدیک ہو کر بغور دیکھا — تو اور دیکھا

یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّومِ
فَاِنَّهُ خَيْرٌ مِّنْ رَّاٰ قَوْمِ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۱۸۹

صحاح ستہ — عین قرآنِ عظیم کی تشریح ،
ہدایت و فضل و رحمت و برکات کی امین۔
(اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ تَمَامَ الْعَافِيَةِ وَأَسْأَلُكَ
الشُّكْرَ عَلَى الْعَافِيَةِ ط (کتاب العمل بالسنۃ ج ۲ ص ۱۳۹)

یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّومِ
فَاِنَّهُ خَيْرٌ مِّنْ رَّاٰ قَوْمِ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۱۹۰

عام تقسیم میں من و تو کی تیز نہیں ہوتی۔

یا حی یا قیوم

الحکم للہم القیوم
فانہ خیر الراقیین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۱۹۱

اللَّهُمَّ اے اللہ !

یا مُؤَنِّسَ کُلِّ وَحیدِ اے ہر بے سہارا غمخوار
وَّیا صَاحِبَ کُلِّ فَریدِ اور اے ہر بے کس کے ساتھی
وَّیا قَرِیبًا غَیْرَ بَعیدِ اور اے (وہ ذات جو) نزدیک

(ہے) ، دُور نہیں۔
وَّیا غَالبَ غَیْرَ مُغلوبِ اور اے (وہ ذات جو) کس کے

غالب ہے ، مغلوب نہیں

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ
اے حی، اے قیوم
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
اے عزت اور بزرگی والے

کتاب العمل بالسنة ۲۰۲۰ء ص ۳۷



توفیق ہی سے رفیق عنایت ہوتا ہے۔ یا تحیاتیقیم

العَمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ
فاطمة خیر الترازقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۰۱۹۲

جَاهُكَ اَعْظَمُ الْجَاهِ
تیرا رتبہ سب سے بڑا رتبہ ہے

کتاب العمل بالسنة ۲۰۲۰ء ص ۱۲۶



اگر تم کہتے ہو تو پہلے کیوں نہ کیا ؟
وہ کروا لے ہیں تو بندہ کرتا ہے۔



یہ مت کہا کر کہ میں کمر ہا ہوں۔ کسی عمدہ نیکی کے کام کو اپنے نفس کی طرف منسوب مت کیا کر



یہ کہا کر: تیرے باطن میں تیرا اللہ موجود ہے۔ اللہ ہی کمر ہا ہے اور اللہ ہی کمر وار ہا ہے۔ اللہ جب چاہتے ہیں اور جسے بھی چاہتے ہیں اپنی صفات میں سے کوئی صفت عنایت فرما دیتے ہیں۔ شکر کیا کر۔ بار بار شکر۔



کسی ادنیٰ کو اعلیٰ کرنا تیری رحیمی کریمی کی عین عادت ہے۔



جو ادنیٰ ہوتا ہے، وہی اعلیٰ۔ یا تحیٰ یقینم

الحمد لله العظیم فالله خير للراغبين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۱۹۲

کسی مفذوکِ کمالِ مسکین کو جو بھی شے فی سبیل اللہ
دی جاتی ہے، صدقہ ہوتا ہے

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العقی القیوم
حافظہ خیر الرزقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۱۹۲

ہر کسی سے نیکی کرنا
دُشمن کو بھی
شرمندہ کر دیتا ہے !

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العقی القیوم
حافظہ خیر الرزقین

والله ذو الفضل العظیم



۱۰۱۹۵

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے

الْأَعْظَمِ وَرِضْوَانِكَ الْاَكْبَرِ فَإِنَّهُ

اسمِ اعظم اور تیرے رضوانِ اکبر کے فیض سے کچھ نہ کہو۔

اسْمُ مِنَ اسْمَاءِ اللَّهِ ۝

اللہ کے اسماء میں سے ہے۔

(کتب العمل بالنسبہ ص ۲۹)

يا حَيُّ يا قَيُّوْمُ — اسمِ اعظم
يا ذا الجلال والاکرام — رضوانُ الاکبر

اللَّهُوَ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَسْمَائِكَ

اے اللہ بے شک میں آپ سے سوال کرتا ہوں آپ کے پیار ناموں

الْحُسْنَى مَا عَلِمْتُ مِنْهَا

کے واسطے سے جو میں جانتا ہوں ان میں سے

وَمَا لَمْ أَعْلَمْ وَبِاسْمِكَ

اور جو میں نہیں جانتا اور آپ کے عظمت والے

الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ وَبِاسْمِكَ

نام کے طفیل جو سب سے بڑا ہے اور آپ کے نام کے

الْكَبِيرِ الْأَكْبَرِ ط

طفیل جو بڑا ہے۔ سب سے بڑا،

(کتاب العمل بالسنۃ ج ۱ ص ۱۹۱)



یا حی یا قیوم — اسو اعظم

یا ذا الجلال والاکرام — اسو کبیر الاکبر

جس نے بھی انہیں پکارا ، مقبول فرمایا ۔

اعظم ہی عظیم اور

اکبر ہی کریم ہوتا ہے ۔

یا حی یا قیوم

الحمد لله العليم

فان الله خير الراقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۱۹۶

جب کہا لا حول ولا قوۃ الا باللہ، سارگناہ
جھاڑ دیے گئے۔

یہی کلمات عرفان کی ابتدا اور

اسی پہ استقامت انتہا ہے ۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله العليم

فان الله خير الراقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۱۹۷

ایک غیر ملکی طالبہ ریسرچ کر رہی ہے
 ایک ہی سوال کیا، یہ سُنکر میں خاموش ہو گیا
 ”اللہ فرماتے ہیں میں اپنی مخلوق پر ماں سے سو گنا
 زیادہ مہربان ہوں اور کوئی بھی ماں اپنے بچے
 کو گزند پہنچانا پسند نہیں کرتی پھر عذاب کیسا؟
 جبکہ (اللہ، ماں سے بھی سو گنا زیادہ مہربان ہے“

*—

کسی ایک اور نے بھی ایک سوال کیا،
 اس پر بھی خاموش ہو گیا۔

یا حیت یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ
 فَانَّهُ خَيْرُ الرَّاقِينَ
 وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



۱۰۱۹۸

ذکرِ دوام کے نور کی تپش سے میرا ہمزاد
 کیا کیا حربے اختیار کرتا ہوگا کہ ذکر
 سے روکے۔ پریشان ہوتا ہوگا۔ اور ٹک مایوس
 ہو کر خاموش ہو جاتا ہوگا۔

مردودہ ہے جو ہمزاد کو پریشان کرنے کا باعث بنے
 نہ کہ ہمزاد اس کو۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله العتیء فالله خیر الازقین
 والله ذو الفضل العظیم

۱۰۱۹۹

مردودہ ہے جو ہمزاتِ شیطین کو کبھی ہنسنے کا
 موقع نہ دے۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله العتیء فالله خیر الازقین
 والله ذو الفضل العظیم

۱۰۲۰۰

مولائے علی کرم اللہ وجہہ فقر کے مظہر ہیں۔

یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي تَوَدَّ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۲۰۱

قدرت کی حکمت کے تحت زمانہ بدلتا رہتا ہے

اور دن بدن بدلتا رہتا ہے اور

عین حکمت پہ مبنی۔ یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي تَوَدَّ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۲۰۲

سیدنا حضرت آدم صلی اللہ علیہ السلام کی تسبیح

سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْمَبْرُءِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَ

سید محمدؑ کی برکت سے عجیب و غریب انکشافات

کا ظہور - یا حیاتِ یاقیوم

الحمد لله العتیء فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۲۰۳

الہی عنایت میں یہ سات چیزیں مخصوص ہوتی ہیں

☆ ہدایت

☆ فضل

☆ رحمت

☆ برکت

☆ قبضے

☆ بسط

☆ رزق یا حیاتِ یاقیوم

الحمد لله العتیء فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۲۰۲

الطی سائرو مینا

سلاج

قدوس

یا لعی یا قیوم

الحمد للعی القیوم
فان الله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم



۱۰۲۰۵

الہی صراحی میں سے جو چاہے ، جی بھر کے پی ۔
 کبھی کم نہیں ہوتی اور نہ ہی یہ میخانہ
 کبھی بند ہوتا ہے ————— سا کھلا رہتا ہے

ساقیا او ساقیا ! تجھے مر جا ، تجھے مر جا ،

جو بھی وہ پلائیں ، پتے جا ۔ غشا غشا پتے جا

یا حی یا قیوم

الحکمد للحق القیوم

فاطمہ خیر الرزقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۰۲۰۶

شیطان میرے نفس کا مشیر ہے

” اگر تو نے اسے متحیر نہ کیا تو کیا تیری طریقت
کیا مردانگی ! “ یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القیوم
فاقدہ خیر الرزقین
والله ذو الفضل العظیم

۱۰۲۰۷

راہ گیموں کی گرد ہی مسافر کا سُرمہ ہوتا ہے

یا حی یا قیوم
الحمد لله للحي القیوم
فاقدہ خیر الرزقین
والله ذو الفضل العظیم

۱۰۲۰۸

جو کسی بھی طرح رہنے کے قابل نہ تھا،
وہاں رکھا۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القیوم
فاقدہ خیر الرزقین
والله ذو الفضل العظیم

۱۰۲۰۹

A LONELY HERMITIC HUT

IN THE FOREST

*

SOMETIMES LIKE A PARADISE,

SOMETIMES AS A HELL.

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

العَمْدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ

فَاللَّهُ خَيْرٌ مِنَ الرَّاقِبِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۲۱۰

I LOVE ALLAH
AND
SERVE HUMANITY
IRRESPECTIVE OF
COLOUR OR CREED.

يَا أَيُّهَا النَّاسُ

الْحَكْمَدُ لِلَّهِ الْقَبِيحِ الْقَبِيحِ
فَاللَّهُ خَيْرٌ مِنَ الرَّاقِبِينَ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۲۱۱

LIVING IN A WOOD
IS
A REMARKABLE LIFE.

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

العَمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ
عَافَهُ خَيْرُ الرَّاكِبِيْنَ

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ



۱۰۲۱۲

IS IT TRUE
THAT YOU CONSIDER
ALL FEMALES ON EARTH
AS
A REAL BABY
—AN INNOCENT CHILD ?



IS IT TRUE

THAT YOU CONSIDER

THINK HARD

ALL FEMALES ON EARTH

AND SAY

A REAL BABY



— AN INNOCENT CHILD ?

OCARDIA XL

For 20-Year Control of

IT IS ALMOST IMPOSSIBLE
FOR A MAN
TO CONSIDER HER,
REAL BABY,
MOTHER,
SISTER
OR
DAUGHTER.

—*—
IF TRUE, CARRY ON.



IT IS EASY TO SAY
FOR A MAN
BUT
TO CONSIDER HER
DIFFICULT TO OBEY
MOTHER
AND THIS IS
OR
TOP GRADE
DAD
HUMAN BEHAVIOUR.

يا حبي يا قيوم
الحسد لله القيو فالله خير الازقيد
والله ذو الفضل العظيم

۱۰۲۱۳

EVIL AND DEVIL

LIVE

IN THE FACE

AND

BACK OF ALL FEMALES.



PURITY
IS ASTONISHED
AND CRIES.





HUMAN SKELETONS

WHEN

ALL FAIL,

PURITY SURVIVES.



HUMAN SKELETONS

ALL ALIKE



ONLY DIFFER IN

COLOUR, BLOOD AND FLESH.

يا حبيباً قتيماً

الحمد لله العلي القدير
فاطمة خير الرزقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۲۱۳

STORE AND STOCKS —

STEALABLE



CHARITY —

NEVER STOLEN.

يا حبي يا قيوم

الحمد لله القوي فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۲۱۵

A THOUGHTFUL COMMENT

WISDOM AND WORSHIP COMBINED —
ENGENDER SCHOLARSHIP.

WISDOM AND WORSHIP ALWAYS
PREVAIL THROUGHOUT THE WORLD —
EAST AND WEST, NORTH AND SOUTH.

WHEN ACCOMPLISHED, BECOMES
TRUE ISLAM.

يا حبيب يا قتيوم

الحمد لله العلي القيو فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۲۱۶

MILK IS A COMPLETE
NOURISHMENT OF LIFE.

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّوْمِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْمَقْضَلِ الْعَظِيمِ



۱۰۲۱۷

ADOPTION OF SAINTLY PURITY

IS,

OF COURSE,

A VERY TOUGH TASK.

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّوْمِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



۱۰۲۱۸

EVERYTHING
CAN POSSIBLY BE ABANDONED
BUT
BACKBITING.



GO AROUND THE WORLD

AND SEE:

MEN BACKBITE MEN.





A TRUE MAN

NEVER BACKBITES

ANOTHER MAN.





IT HAS BECOME A HABIT

THAT WHEN TWO MEN MEET,

THEY TALK

AND IN THEIR TALK,

THEY NORMALLY

ACCUSE AND ABUSE OTHERS.





BACKBITING HAS BECOME

A HABIT AMONGST PEOPLE

WHICH IS STRICTLY FORBIDDEN.



NOW IT HAS BECOME

AN INCURABLE DISEASE.



TRY TO SHUN AND ABANDON.

يا حياءِ يا قويم

الحمد لله العفو فالله خير الراضين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۲۱۹

WHAT A MAN CAN STEAL?

CAN STEAL EVEN A BUSH.

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الْحَكْمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ
فَاللَّهُ خَيْرٌ لِّلرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



۱۰۲۲۰

وہ ہر کسی کے پاس رہتے ہیں،

دکھائی نہیں دیتے



یہ معمرہ سمجھنے والوں ہی نے سمجھا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

الْحَكْمَ لِلْحَنِيفِيَّةِ

عَافِيَةِ خَيْرِ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



۱۰۲۲

IS IT ISLAMIC PREACHING?

NO, ABSOLUTELY NOT.

WHAT A MAN CAN STEAL?



CONSIDER AND FOLLOW WHAT IS

CAN STEAL EVEN A BUSH.

“TO DO” AND WHAT IS “NOT TO DO”



DO'S AND DONT'S ARE

THE PRINCIPLES OF ISLAM.

یا حجی یاقیوم

الحمد لله العتیق فانه خیر العزیز

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۲۲۲

WHAT IS FORBIDDEN,

IS FORBIDDEN FOR EVER.

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّوْمِ

فَاللهُ خَيْرُ التَّارِقِينَ

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



۱۰۲۲۳

تیری نہیں، تیرے اللہ کی تعظیم کرتے ہیں۔

بند کو دیکھنا ہی اللہ کو دیکھنا ہے
کہ اللہ نے بندے کو اپنی ہی صورت پر پیدا کیا۔

یہ اللہ کی صورت ہے۔ اس میں اللہ رہتا ہے۔
پرے میں رہتا ہے تاکہ ہر کسی کو پتہ نہ چلے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العلی العزیز فالله خیر الرزق

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۲۲۴

اونے گھسیارے! تیرے پاس تیرے ابو کی کوئی
بھی نشانی نہیں، سب کی سب گم کر دیں! تجھ سے
بڑھ کر بھی کوئی خیارہ ہو گا؟

اور تیرا ابو جس بھی میدان میں اُترا،
جھنڈے گاڑیے۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القیوم
فاقدہ خیر الرزقین
والله ذو الفضل العظیم

۱۰۲۲۵

کسی قدر کو بلند کرنا، بلند تر کرنا، قادر المقدر کی
عین رضا کے مطابق عنایت ہوتا ہے اور
حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی سفارش و شفاعت
پر منحصر۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القیوم
فاقدہ خیر الرزقین
والله ذو الفضل العظیم

۱۰۲۲۶

اس ایمان پہ ایمان لا کہ

درختوں کے پتوں
بارش کے قطروں

اور

ریگستان کے ذروں

کا

سگرنا

برسنا

اور

اُڑنا

اللہ ہی کے قبضہ قدرت میں ہے۔

كُلُّ دَايَةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا
(ہر جاندار کو تو نے اسکی پیشانی سے پکڑ رکھا ہے)

يا حيُّ يا قيُّومُ

الحَمْدُ لِلّٰهِ الْقَيُّومِ فَاللّٰهُ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۰۲۲۷

سینکڑوں میں لمبے پہاڑ کی کھوہ میں

چھوٹی کی آواز سننے

اور اس کی فریاد رسی کرنے والا

سمیع بصیر

حافظ و ناصر ہے - یا محی یا قہیم

العَمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّمِ

فَاللَّهُ خَيْرٌ لِّلرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۲۲۸

YOUR PREACHING IS TRUE

BUT

ALL YOUR DOINGS

AND DEALINGS

ARE UNTRUE.

يَكْفِي يَأْتِيَوْمَ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْغَنِيِّ فَالْتَمَسْتُ خَيْرَ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۲۲۹

ZEAL OF LIFE

PROMPT AS A MIRROR.

JEALOUSY —

MISERY AND SORROW!

يا حيت يا فيوم

الحمد لله القيو فالله خير الرازيين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۲۳۰

IF YOU REALLY WISH TO PREACH
 TRUE ISLAM, ACT WHAT YOU SAY
 AND QUOTE STORIES ONLY WHERE
 NECESSARY.

YOUR OWN STORY SHOULD BE
 THE BEST AND AN APT ONE.

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي تَوَدَّ خَيْرَ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۲۳۱

COMBINED OPERATIONS

ABSOLUTELY TIRING.

WHEN IT BECOMES HABIT,

BECOMES NORMAL.

WORK AND REST ALIKE.

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيمِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



۱۰۲۲۲

WORSHIP –
ENTIRLY A GODLY BLESSING.

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

الْحَسْبُ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ

عَلَيْكُمْ خَيْرُ الرَّاكِعِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



۱۰۲۲۲

APPRECIATION OF A TASK
IS HALF SUCCESS.



BRAVO, MAN!

CARRY ON.

THIS IS THE FRUIT OF
 EXPERIMENT BASED ON
 CONSTANT STRUGGLE.



START FROM "A"
 AND IT WILL BE ACCOMPLISHED
 WHEN GOD WILLS.

WHEN ALL OTHERS' STRUGGLE
FAILS,
GODLY BLESSING
PREVAILS.

THUS,

ALLAH,

THE MERCIFUL

THE COMPASSIONATE,

ALWAYS DOES.



GOD'S WISDOM

FAVOURS

WORSHIP.



WHEN
WISDOM AND WORSHIP
COMBINE,
THEY MAKE A TRUE MAN.

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ
الْحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّوْمِ
فَاللهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ
وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



۱۰۲۳۳

ایک نے کہا کہ
اللہ خوب جانتا ہے
اور اللہ ہی
میرا شاہد ہے۔

*—

میں جہاں بھی رہا ، دیکھنے میں تو وہاں رہا
لیکن کہیں اور رہا۔

واللہ باللہ تالله ماشاء اللہ

*—

کسی نہ کسی جنگل کے کھنڈرات میں رہا۔ عموماً کسی
بستی کے عقب میں رہن بسیرا کیا۔



اور اسی میں اپنی ساری سرگڑاری۔
کسی خیال میں محور ہا اور متفرق !



چلتے چلتے راہ میں بالن اکٹھا کیا۔ راہ میں سے
کسی سے دودھ لیا۔

باقی ہر شے کندھوں پہ موجود رہی۔ غروب کے وقت
مچ لگایا اور کھانے پینے کا انتظام کیا اور کھانے میں
دو ہی چمیریں رہیں۔



جن جن مقامات پر میں نے رہن بسیرا کیا،

پوری تصویر یاد ہے۔ بعض تو نقش کی طرح یاد۔
لیکن نام نہیں جانتا کس کس ویرانے میں اترا، یا حجیتِ یاقوتیم



طویل مدت اُن کے آس پاس ایک کُلّی میں
ڈیرا لگائے رکھا۔

کوئی ذکر نہ کیا، ادب کے مارے چپ رہا۔

مبادا بارِ خاطر ہو۔ یا حجیتِ یاقوتیم

الحمد لله للحق القیوم
خالق خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۲۵

غیبتِ خور تبلیغ کی برکات سے محروم رہتا ہے

اسی طرح کاذب

اسی طرح جُعلِ خور

اور اسی طرح حاسد

یا حیت یا قیوم

العَسَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ

عَافَهُ خَيْرٌ مِنَ الرَّزْقَيْنِ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۲۳۶

ہفت ادعیہ

۱ : يَا اللَّهُ يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ ط

۲ : يَا اللَّهُ يَا مُنْزِلَ الْبُرْكَاتِ ط

۳ : يَا اللَّهُ يَا كَافِيَ الْحَسَنَاتِ ط

۴ : يَا اللَّهُ يَا مَحْوِ السَّيِّئَاتِ ط

۵ : يَا اللَّهُ يَا دَافِعَ الدَّرَجَاتِ ط

۶ : يَا اللَّهُ يَا وَهَّابِ ط

۷ : يَا اللَّهُ يَا مُفْتِحَ الْأَبْوَابِ ط

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ط

یا حیی یا قیوم

الحمد للہی القیوم
فائدہ خیرالرزقین

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۲۳۷

شوق کی مستی کو عقل کی ہستی بھلا پاسکتی ہے؟

شوق دندنا ہوا پھولوں کی طرح کا توں پہ چلا۔

—*—

سطح سمندر پہ تیرا۔ مست لہریں اُسے ڈبو نہ سکیں۔

—*—

جب چلنے کا ارادہ کیا، سر کے بل چلا۔

—*—

نزدیک ہو یادوڑ ، پروامت کر ، چلا چل یا حیی یا قیوم

الحمد للہی القیوم فائدہ خیرالرزقین

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۲۳۸

جب ان سب کو پٹا کر صدق کے میں
میں اُترا تو فرمایا:

وَقُلْ قُلْ قُلْ

وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَنَهَى الْبَاطِلَ

إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا (ربنہرئیل: ۸۱)

ر اور کہہ دیجئے آیا حق اور کُھم ہوا باطل۔

تحقیق باطل تھا کُھم ہو جانے والا

یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للہی القیوم

فاطمہ خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۰۲۳۹

یہ سب کچھ لکھنے کے بعد پھر یہ لکھ :

اللہ سچے ایسی توبہ کی اور ایسی توبہ کی توفیق بخشے
جو تَوْبَةُ النَّصُوحِ کو مات کر دے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم
فاطمة خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۲۲۰

دوزخ کے قریب تر ہو کر ہی جنت کا باب کھلتا ہے

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم
فاطمة خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۲۲۱

منہیات کی نحوست کوئی رنگ بدلنے نہیں دیتی

ورنہ قدم قدم پر رنگ پر رنگ چڑھا کر تا ہے۔ یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم فاطمة خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۲۲۲

جب بھی کوئی شے جسم الوجود میں وارد ہوتی،
وارد وجود کہلا کر اپنا رنگ لانے لگی۔

—*—

جب تک کوئی شے تیرے اپنے وجود میں وارد
نہیں ہوتی، کیا ہے! یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۲۲۳

شیطان میرا دشمن ہے
بولا: اگر تیرے پاس کوئی بھی شے نہیں،
پھر میرے پاس بھی تیرے لیے کچھ بھی نہیں۔

—*—

اگر تم کچھ بھی نہیں رکھتے،
پھر ہم بھی کچھ نہیں کرتے۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۲۳

جہاں میرے اندر اللہ رہتا ہے، وہیں شیطان کا
بھی ڈیرہ ہے۔ جب دم بھر کے لیے بھی غافل ہوا،
کو دپٹا۔

میں اسے روکنا رہتا ہوں
یہی جہاد اکبر ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

العَمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ
فَاغْفِرْ خَيْرَ الرَّاغِبِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۲۴

بندے مر گئے، اچھے بُرے بول بھڑکے۔
بول بولتے رہتے ہیں۔ یا حییٰ یا قیوم

العَمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ
فَاغْفِرْ خَيْرَ الرَّاغِبِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۲۴۶

IT IS COMMONLY PROCLAIMED

AND ASSUMED TO SAY

THAT THE POOR IS PENNILESS.

PENNILESS IS ONE

WHO ABSOLUTELY HAS NO PENNY.

يَا أَيُّهَا الْغَنِيُّ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْغَنِيِّ
فَاللَّهُ خَيْرٌ مِنَ الْغَنِيِّينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۲۳۷

قد کی موافقت قادر کو پسند
اعتراض ————— ناپسند

اعتراض، موافقت کی برکات کو کھا جاتا ہے

موافقت ————— امحمد للہ
اعتراض ————— استغفر اللہ

یا حییٰ یا قیوم

العتمد للعی القیوم
فاقد خبر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم



۱۰۲۸

FORGIVE

YOU WILL BE FORGIVEN.



FORGET

YOU WILL BE FORGOTTEN.

يا حبيبا يا قيوم

الحکمہ للبحی القیوم
فاطمة خیر الرارقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۰۲۴۹

BEST ADMINISTRATOR

WORST BACKBITER

یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للحی القیوم

خافه خیر الرزقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ



۱۰۲۵۰

اللَّهُمَّ اَعْفُ عَنِّي فَإِنَّكَ عَفُوٌّ

اے اللہ مجھ سے درگزر فرما کیونکہ تو معاف

تُحِبُّ الْعَفْوَ وَأَنْتَ عَفُوٌّ كَرِيمٌ ۝

فرمانے والا ہے۔ معاف کرنے کو دوست رکھتا ہے اور تو

عفو (معاف کرنے والا) کریم (کرم کرنے والا) ہے

ابوسعید خدری / مجمع الزوائد - کتاب العمل بالسنة ج ۲ ص ۲۳۳/۲۳۴

—*—

جس نے بھی مجھ سے کسی بھی قسم کی زیادتی کی،
 باوجودیکہ اسے معلوم تھا یا نہ — بندہ اپنے سے
 کی گئی ہر زیادتی کو معاف کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ
 بھی اس سے درگزر فرمائے اسی طرح مجھ سے۔

يا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّوْمِ فَاللَّهُ خَيْرٌ مِنَ الرَّاقِبِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۲۵۱

اخلاص کا یہ مطلب ہے کہ دین، دُنیا اور آخرت کی کوئی

بھی غرض نہ ہو۔ — صرف ذکر مطلوب ہو
 اور دل ماسوا سے کلیتاً فارغ۔ اخلاص میں
 کوئی اور شے سما نہیں سکتی۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله العظیم
 فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۲۵۲

ہم ہر روز بلا ناغہ ٹھنڈے پانی سے صبح سویرے
 نہاتے۔ شملہ میں بھی رہے اور وزیرستان میں بھی
 معمول میں کوئی فرق نہ آیا۔ جب نلکے کا پانی برف
 کی طرح جم جاتا، پھر بھی۔

آج نہانے کے لیے گرم پانی بھی موجود ہے مگر نپڑہ نپڑہ
 دن گزر جاتے ہیں، نہانے کی فرصت ہی نہیں ملتی۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله العظیم فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۲۵۳

صبح کھا کھلا کر کوئی بھی شے باقی نہ رہے اور نہ ہی
کوئی رتم



یہ خانقاہی نظام کا وہ دستور ہے جو کبھی نہیں بدلتا
اور اس دستور ہی کی برکت سے خانقاہ قائم رہی۔

یا حییٰ یا قیوم



سُبْحَانَ اللَّهِ مِثْلَ الْمِيزَانِ

پاک ہے اللہ میزان بھر اور علم کی

وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَ مَبْلَغِ الرِّضَى

انتہی کے برابر اور رضامندی کو

وَزِنَةَ الْعَرْشِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا

پہنچنے کے برابر اور عرش کے وزن کے برابر

اللَّهُ مِثْلًا الْمِيزَانِ وَ مُنْتَهَى الْعِلْمِ

اور نہیں کوئی معبود سوائے اللہ تعالیٰ کے میزان بھر اور

وَ مَبْلَغَ الرِّضَى وَ زِنَةَ الْعَرْشِ

علم کی انتہا کے برابر اور رضا مندی کو پہنچنے کے برابر اور

وَاللَّهُ أَكْبَرُ مِثْلًا الْمِيزَانِ وَ

عرش کے وزن کے برابر اور اللہ بہت بڑا ہے میزان بھر

مُنْتَهَى الْعِلْمِ وَ مَبْلَغَ الرِّضَى وَ

اور علم کی انتہا کے برابر اور رضا مندی کو پہنچنے کے برابر اور

زِنَةَ الْعَرْشِ ۝ ثَلَاثَ مَرَاتٍ

عرش کے وزن کے برابر۔ (۳ بار)

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ

انہوں نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس شخص کو پسند ہو کہ اسکی

عمر لمبی ہو اور اسکودشمن پر مدد (غلبہ) حاصل ہو
 اور اس کا رزق فراخ کر دیا جائے اور وہ بُری
 موت سے بچ جائے تو (اسے) چاہیے کہ صبح اور
 شام تین مرتبہ کہے۔

سبحان اللہ مِلاء المیزان الخ

(کنز العمال / کتاب العمل بالنسۃ ۲۰ ص ۸-۱۱۴)

الحمد لله العقی القیوم
 خالقہ خیر الرزقین

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۲۵۲

خانقاہی نظام سنتِ مطہرہ کی عین تعمیل ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العقی القیوم
 خالقہ خیر الرزقین

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۲۵۵

ایک نے پوچھا یہ کیا کر ہے ہو؟
 بولا: دوزخ کے قریب تر ہو کر اپنے آقا
 روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے گنہگار مردوں
 کے لیے اذکارِ جمیلہ کی رحمت برسا رہا ہوں۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہ للہ القیوم

فانہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۲۵۶

سُبْحَانَ الْعَظِيمِ الْكَبِيرِ

بکبر، بکیر کی چادر ہے

اللہ کا پہناوا

اللہ ہی کے لیے لائق و سزاوار ہے۔ یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہ للہ القیوم فانہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۲۵۷

نامحرم کی طرف دیکھنا نفس کی فطرت ہے۔ دُنیا
بھریں کوئی ہوتا تو ہوگا مگر دیکھا نہیں جو حرام
سمجھ کر نامحرم کی طرف دیکھنے سے باز رہتا ہو۔

—*—

نامحرم کے جمال کا جلال بصارت کے نور کو دُھندلا
کر دیتا ہے۔ یا حجت یا قیوم

الحکمد للحنی القیوم
فانہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۲۵۸

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کی کلام و
عمل ہر کسی کے کلام و عمل سے افضل و اعلیٰ اور
مقبول الی اللہ۔ کوئی بھی اس کا ہمسر نہیں۔

—*—

میرے آثار و وحی قداہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کلام کلام
لفظ، حرف، نقطہ، زیر، زبر، پیش، جرم
شد اور مد ————— ہر کلام کی ابتدا

یا حییٰ یا قیوم
الحمد لله للہم
فانہ خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۱۰۲۵۹

دین میں چار چیزیں قطعی حرام ہیں۔

۱ : جھوٹ

۲ : غیبت

۳ : نینیت

۴ : حسد

جو ان سے باز آجاتا ہے، دین دار بن جاتا ہے۔ یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للہم
فانہ خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۲۶۰

چار جواں مردوں کا انتخابِ شکل ترین -
کہیں پردوں میں چھپے ہوں گے، نظر نہیں آتے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم

فانه خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۲۶۱

الہی مصروفیت — زندگی کا آبدار گوہر

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم

فانه خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۲۶۲

بے لوث خدمتِ سُود و زیاں سے بے نیاز

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم

فانه خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۲۶۲

حضرت سیدنا و ابنا آدم علیہ السلام صلی اللہ کی تسبیح

سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْبَارِي سُبْحَانَ اللَّهِ

الْعَظِيمِ وَ بِحَمْدِهِ

رگ رگ میں، انگ انگ میں، اپنے نور کے ظہور

کی مظہر

جو بھی اس تسبیح کو پڑھے گا، یہ خود بتائے گی کہ

مجھ میں کیا کچھ ہے۔ پڑھ کر دیکھ،

عجیب و غریب انوارات کا مرقع۔

يا حي يا قيوم

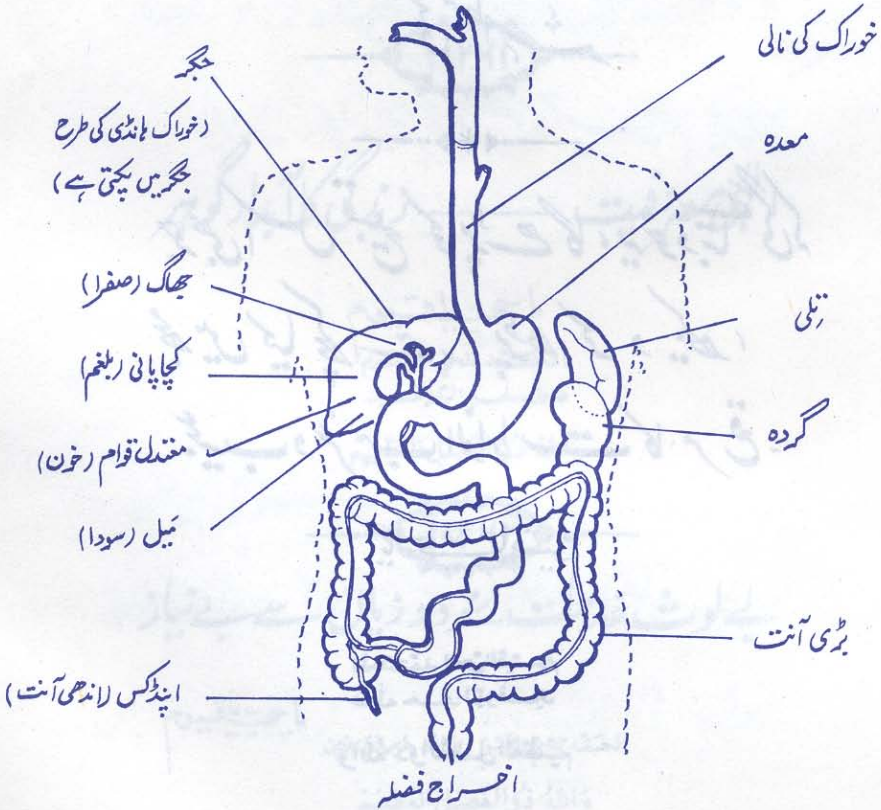
الحمد لله الذي القى
فأله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۲۶

سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْبَارِعِ
سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ

کشف الورید



تشریح (اخلاطِ اربعہ)

۱: صفرا: پتہ میں ہوتا ہے۔ انسرطریوں میں پہنچ کر اپنے کھاری پن کی وجہ سے انہیں فضلات سے صاف کرتا ہے خون میں مل کر اسے عروقِ شعریہ تک پہنچاتا ہے۔ پتہ اور جگر کے درمیان رکاوٹ کے باعث پتہ میں نہ پہنچے تو خون میں مل کر یرقان ہو جاتا ہے، فضلہ سفید ہو جاتا ہے۔

۲: بلغم: پھیپھڑوں کی غذا ہے۔ جوڑوں کو چکنا رکھتی ہے۔ اگر پھیپھڑوں میں یہ طوبت نہ پہنچے تو ان میں حد درجہ حرارت پیدا ہو جائے۔ خون کو معتدل رکھتی ہے

۳: خون

غازی البدن ہے۔ سارے جسم کی غذا ہے۔
کارٹھا ہو تو رگوں میں پہنچنا محال۔ پتلا ہو تو مسابو

کے ذریعے ٹپکنے لگے۔

سودا سے خون گاڑھا،

صفرا سے پتلا

اور بلغم سے معتدل۔

۴: سوجا

خون کو گاڑھا کر تا ہے۔ اس کے اخراج

میں رکاوٹ ہو تو خون پتلا ہو جاتا ہے۔ یہ کچھ

تلی میں جذب ہو کر اسکی غذا بنتا ہے، کچھ

فمِ معدہ پہ ٹپکتا ہے۔ پھر ترشی کے باعث

بھوک لگتی ہے۔

یا حیّ یا قیوم

العَمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ

فَاظْفُقْ خَيْرَ الرِّزْقِ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



۱۰۲۶۵

BE JUSTFUL

AND FEAR NOT

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الحَسْبُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ

عَالِمِ خَيْرِ الرَّاكِبِيْنَ

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ



۱۰۲۶۶

یہ کہتے سنا معراج النبی صلی اللہ علیہ وسلم میں تین
باتیں ہوتیں -
فرمایا :

★ ایک کسی کو بھی نہیں بتانی

★ ایک خاص اخص کو

★ ایک ہر کسی کو

یا حی یا قیوم

الحمد للہ العلی القیوم
فانہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم



۱۰۲۶

نشان — کبھی ارض و سما کے مابین
 کبھی دُور کبھی نزدیک
 کبھی قریب کبھی قریب تر
 کبھی سامنے کبھی دل میں

ہر حال میں

نشان

قائم رہتا ہے

کبھی

اوجہاں

نہیں

ہوتا!

یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہ العلیّ العزیز فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۲۶۸

کتاب ہذا (صفحہ ۱۱۵ مقالہ نمبر ۱۰۱۹) میں مذکور

سوال کے جواب میں :

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے ایک جہاد میں ہم لوگ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر کچھ لوگوں کے قریب سے ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کون لوگ ہیں؟ ہم نے عرض کیا یہ مسلمان ہیں۔ ان میں ایک عورت تھی جو تنور میں آگ سلگا رہی تھی اور اس کے پاس اس کا ایک بچہ بھی تھا۔ جب تنور آگ سے روشن ہو گیا تو اس نے اپنا بچہ اس سے دور کر دیا۔ پھر وہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا :

آپ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں ؟
 آپ نے فرمایا ہاں۔ اس نے عرض کیا۔
 میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، کیا اللہ
 تمام رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا نہیں ہے؟
 آپ نے فرمایا ہاں۔

اس نے عرض کیا جتنا ماں اپنے بچے پر رحم
 کرتی ہے، اللہ تعالیٰ اس سے زیادہ اپنے بندوں پر
 رحم نہیں کرے گا؟

آپ نے فرمایا ہاں کرے گا۔ اس نے عرض کیا
 کہ ماں تو اپنے بچے کو آگ میں نہیں ڈالتی (اللہ
 تعالیٰ اپنے بندوں کو دوزخ میں کیسے ڈال دے گا؟)
 حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے (یہ سن کر) سر مبارک
 جھکالیا اور رونے لگے۔ پھر سر مبارک اٹھایا، اسکی

طرف دیکھا اور فرمایا : اللہ تعالیٰ اپنے انہی
بندوں کو عذاب دے گا جنہوں نے اسکی نافرمانی
کی ہوگی اور سرکشی پر کمر باندھی ہوگی اور جنہوں نے
لا الہ الا اللہ کہنے سے انکار کیا ہوگا۔

(سنن ابن ماجہ ۳۱۸)

الحمد للہ العظیم
عافہ خیر الرزقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۲۶۹

نہ دن کو چین نہ رات کو۔
ایسی امیری سے تو کسی کا بالن پاڑ کر
گزارہ کرنا بدرجہا بہتر ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد للہ العظیم
عافہ خیر الرزقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۲۰

اللہ نے آدم کا بت اپنے ہاتھ سے بنایا۔

جب تیار ہو چکا،

اس میں اپنی روح پھونکی اور کہا:

يٰٰحَيُّ يٰٰقَيُّوْمُ

اور اس تسبیح کی تعلیم دی :

سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْبَارِئِ ط

سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَجَمْدِهِ

یہ اس جلیل القدر تسبیح کی تشریح ہے

یا حی یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّوْمِ
فَاللَّهُ خَيْرٌ لِّلرَّازِقِيْنَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۰۲۱

آدم ————— مسجود ملائکہ

اور عظمت کسے کہتے ہیں؟

یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّومِ
فَاِنَّ خَيْرَ مَلٰئِكَةٍ

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۰۲۲

اپنے جسم الوجود کو دیکھ
تیرا دیکھنا ہی

اُن کا دیکھنا ہے
کس حکمت سے

اپنے ہی ہاتھوں پیدا کیا

یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّومِ فَاِنَّ خَيْرَ مَلٰئِكَةٍ

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۰۲۷

ALL RICHES OF THE DAY
 AND THIS PROVISION
 MUST BE DISTRIBUTED
 AMONGST THE NEEDY
 BEFORE
 YOU GO TO SLEEP.



AND THIS PROVISION
OF ACTION
MUST BE OBEYED



NOTHING

TO BE STORED

EVEN

A PINCH OF SALT

OR A CHILLI.

یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہ القیوم

فانہ خیر الرزقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۲۴

FRESH MEALS

ANXIOUSLY AWAITING

YOUR BREAKFAST.

يا حي يا قيوم

العتمد للعبي القيسوم
فانه خير التارقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۲۸

WHAT A WONDER!

A MAN DOES,

WHAT HE LIKES

BEWARE!

ALLAH DOES,

WHAT HE LIKES.

STRONG BELIEF IN ALLAH —

ALWAYS EFFECTIVE —

NEVER FAILS.



HUMAN LONGINGS —

NORMALLY FAIL.

ياحي ياقيوم

الحمد لله الذي القيتو فانه خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۲۶

HAVE YOU EVER

SEEN A MAN

WHO ACTS UPON

ANY VERSE OF

THE HOLY QUR'AN

PERFECTLY?

SEARCH OUT.

IF YOU FIND ANY,

SHOW US.

THANK YOU!

ياحي ياقيم

الحمد لله العتيق فانه خير الرازيين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۲۷۷

یہاں

کسی بھی شے کے

کوئی قیمت نہیں

اگرچہ

ہر شے بیش قیمت ہے

یا حی یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم
خالقه خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۲۷۸

NEGLIGENT?

HERE NEGLIGENT MEANS

THE ONE WHO NEGLECTS

HIS PRAYERS.



THE ONE

WHO IS NEGLIGENT,

IS LIFELESS.

يَا أَيُّهَا الْيَقِينُ

الحمد للحي القيوم

فإنه خير الرازقين

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۲۷۹

WE FRIENDS —

WHO IS NEGLIGENT
LIKE FOWLS ROOSTING

ON A TWIG OF A TREE.



DHAAKI REEN —

NEVER NEGLECTFUL,

ALWAYS ALERT.

يا حَيِّ يا قَيُّوْمِ

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَلِيمِ

عَالِمِ الْغُيُوبِ الْكَرِيمِ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۲۸۰

THUS
 A FRIEND OF MINE
 AND MANY OTHERS,
 BELOVED OF ALLAH,
 THE COMPASSIONATE,
 THE MERCIFUL,
 DIED A HEROIC DEATH.



HEROIC DEATH
EVER

SURVIVES.

يا حيا يا قيوم

الحکمد للحي القيوم
فان الله خير الراقين
والله ذو الفضل العظيم

۱۰۲۸۱

اللَّهُ اللَّهُ رَبِّ لَا أُشْرِكُ بِهِ
شَيْئًا

اللہ میرا رب ہے ،
میرے آقا رومی فداہ ﷺ میرے شاہد ہیں
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

يا حَيِّ يا قَيُّوْمِ

دور ہو مردود !

ہمت دور !

اتنی دور — جتنی دوری کہ مشرق و مغرب

میں ہے ! — یا حییٰ یا قیوم

المستند للحی القیوم

فاطمہ خیر الزرقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۲۸۲

MAN BEARS ALL DIFFICULTIES

WHICH HE COMES ACROSS

IN THE COURSE OF

A CAMPAIGN.

SUCCESS WELCOMES HIM.



MAN BEARS ALL DIFFICULTIES.
MAN EMBRACES DIFFICULTIES.

WHICH HE COMES ACROSS
WHEN OVERWHELMS THESE

IN THE COURSE OF
DIFFICULTIES,

A COMPANION
BECOMES SUCCESSFUL.



WELCOMING OF
DIFFICULTIES,
BESTOWS MAN
WITH SUCCESS.

يا حبيب يا قيوم

الحمد لله القويم
فاطمة خير الرزقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۲۸۲

HOLY CAMPAIGN IS
INDEED A HOLY TASK.
THERE IS NEITHER
FAILURE NOR DISMAY



WHAT THAT CAMPAIGN IS

WHERE THERE IS

NO STRUGGLE?

STRUGGLE IS

THE ORNAMENT OF MAN.

MAN
PLAYS WITH WONDERS.
AT LAST
SUCCESS PREVAILS.



A FRUITFUL CAMPAIGN

AT LAST

WELCOMES THE PLAYER.

THUS

THE PLAYER WINS THE RACE.

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

العَمْدُ للحَيِّ القَيُّوْمِ
فَا فَهْ خَيْرُ الرَّاغِبِيْنَ

وَاللهُ ذُو الفَضْلِ المَطْمِيْنِ



۱۰۲۸۴

ہر خانقاہ میں ایک سربراہ ہر وقت موجود
رہتا ہے جیسے داتا صاحبؒ کے حضور
میں بی بی خیرا رحمة اللہ علیہا تھی

یا حییٰ یا قیوم

الحمد للحق القیوم

فانہ خیرا لزارقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۲۸۵

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا

تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے ہمیں زندہ کیا بعد اس کے

أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ الْمُنشُورُ

کہ اس نے ہمیں موت دی اور ہمیں اُٹھنے کے بعد اسی کی طرف جانا ہے

کتاب العمل بالسنتہ اص ۱۰۲

کیا تم نے کبھی اس بات پہ غور نہیں کیا کہ تم
روز مرتے اور زندہ ہوتے ہو؟



بندہ روز مرتا ہے اور زندہ ہوتا ہے جب
مر جاتا ہے، زندگی کی کوئی بھی بات یاد نہیں رہتی،
مردوں کی طرح مردہ ہوتا ہے۔ جب مرنے کے
بعد جی اٹھتا ہے، وہی پُرانا دفتر کھول لیتا،
نہ حال کی پروا کرتا ہے، نہ مستقبل کی اور
نہ ہی کل کی واہیات و خرافات سے کوئی عبرت
حاصل کرتا ہے بلکہ بدستور جاری رکھتا ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

العَمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ

عَافَهُ خَيْرُ الرَّاقِبِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۲۸۶

جہاں سے تو آیا ہے، وہیں جانے کا سفر
اختیار کر۔ آتے وقت تیرے پاس کچھ نہ تھا،
جاتے وقت بھی کچھ نہ ہو۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله العقیقۃ
خالقہ خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۲۸۷

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
الْحَيُّ الْقَيُّومُ

کل کائنات، ارضی ہو یا سماوی،

حت سے زندہ اور

قیوم سے قائم اور متحرک ہے یا حی یا قیوم

الحمد لله العقیقۃ خالقه خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۲۸۸

کسی صفت سے موصوف کرنا
میرے اللہ ہی کی عنایت پہ
موقوف ہوتا ہے

اور

میرے آقا روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم کی

سَفَاشٍ وَ شَفَاعَتٍ

پر منحصر،

یا حییٰ یا قیوم

العَمَدُ لِلْحَقِّ الْقَيُّومِ
حَافِظُهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۲۸۹

ACT OF ACTION

NEVER

IN SLUMBER



BE IN A STATE OF

ACTION

NEVER IN A STATE OF

SLUMBER

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الْحَكْمَدُ لِلَّهِ الْقَيُّوْمِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۲۹۰

WHAT A WONDER

WHERE

HOPE AND DESPAIR,

OPTIMISM AND FEAR,

COMFORT AND SUFFERING,

RELIEF AND PUNISHMENT,

DELIGHT AND SORROW,

GAIN AND LOSS,

ABILITY AND DISABILITY,

EXISTENCE AND NON-EXISTENCE,

APPRECIATION AND CENSURE,

ARE ALL ALIKE!

یا حجت یا قیوم
الحمد لله العلی القیوم
فانه خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۱۰۲۹۱

ہر بندہ کسی نہ کسی کام میں مصروف کیا ہوا
ہے، کوئی بھی فارع نہیں۔ یہی توحید ہے اور
یہی آدمیت و انسانیت و بشریت کے عنوانات

یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہ العلی القیوم
فاطہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۲۹۲

جس کام کے لیے اللہ نے بندوں کو پیدا کیا ہوا،
وہی کام کر رہے ہیں۔ یہاں کسی کمی بھی اپنی
کوئی مرضی نہیں چلتی۔ لا ریب

یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہ العلی القیوم
فاطہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۲۹۳

یہ خزاں ہے۔ اس کے بعد
قدرتی نظام کے تحت بہا آئے گی
پوسے جو بن پھرتے گی

اور

آکر ہے گی۔ خزاں کے بعد بہار

قدرت کا وہ انہی
دستور ہے جو کبھی نہیں

بدلتا۔

یا حی یا قیوم

العَمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ
فَاظْفُرْ خَيْرَ التَّارِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْمَطِينِ



۱۰۲۹۴

دیکھنے والی چیز تو تیرا اپنا اعمال نامہ ہوگا!

اللہ — ستار العیوب

اللہ — غفار الذنوب

یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ستاری و غفاری کے باعث،
مستور پردوں میں ہی، سیئات کو حسنات
میں تبدیل کر دے۔

تیری ستاری و غفاری کا بھرم بندوں کا وہ ایمان
ہوتا ہے جو کبھی نہیں ڈگمگاتا۔ یا حی یا قیوم

العقمد للحی القیوم
فانہ خیر الرارقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۲۹۵

کسی بھی عمل کا ورود، وارد ہو کر نازل ہوا کرتا
ہے اور کائناتِ علم میں دھوم مچا دیتا ہے۔
تورسی، ناری، خاکی — تسلیم پر مجبور
ہو جاتے ہیں۔

الحمد لله على القبول فالله خير الرازيين

والله ذو الفضل العظيم



حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت
امیر معاویہ رضی اللہ عنہ مسجد میں ایک جماعت پر سے
گزرے اور فرمایا تم یہاں کیوں بیٹھے ہو؟ انہوں نے کہا
کہ ہم اللہ عزوجل کا بیٹھ کر ذکر کر رہے ہیں تو اس پر
حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہیں اللہ کی
قسم، تم صرف اسی لیے بیٹھے ہو؟ انہوں نے کہا کہ
اللہ کی قسم، ہم صرف اللہ کے ذکر کے لیے ہی یہاں

بیٹھے ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ میں نے تم سے جو قسم لی
 ہے وہ اس بنا پر نہیں لی کہ مجھے تم پر کوئی شک ہے
 حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک جو میرا مرتبہ
 تھا، وہ کسی اور کا نہ تھا لیکن اس کے باوجود مجھ سے
 کم حدیث بیان کرنے والا بھی کوئی نہیں ہے اور
 (ایک مرتبہ) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اپنے
 صحابہؓ کی جماعت میں تشریف لائے اور فرمایا کہ تم
 یہاں بیٹھے ہو؟ تو انہوں نے عرض کی ہم اس جگہ صرف
 اس لیے بیٹھے ہیں کہ اللہ عزوجل کا ذکر کریں اور ہم اس
 (اللہ) کی حمد بیان کریں کہ اس نے ہمیں اسلام کی ہدایت
 کی اور آپ کی وجہ سے اس نے ہم پر احسان فرمایا ہے۔
 آپ نے فرمایا اللہ کی قسم آپ صرف اس لیے
 بیٹھے ہیں؟ انہوں نے عرض کیا کہ اللہ کی قسم، ہمارا

سوائے اللہ عزوجل کے ذکر کے اور کوئی مقصد نہیں۔
 آپ نے فرمایا خبردار! میں نے کسی شک کی بنا پر
 تم سے قسم نہیں لی اور بات یہ ہے کہ حضرت جبریل
 علیہ السلام میرے پاس آئے اور مجھے بتایا کہ اللہ تعالیٰ
 آپ لوگوں کی بدولت فرشتوں پر فخر کر رہے ہیں۔

(مسند احمد بن حنبل / اسماۃ البیہ الحکیم جلد پنجم ص ۱۶۰/۱۹۰)

۱۰۲۹۶

ایک بادہ نوش، مے میں مدہوش، صابر صاب
 کے سلام کے لیے نکلا..... تانگے پہ کھڑا،
 کوچوان کو ماتہ اٹھا اٹھا کر کہنے لگا
 ”پہنچا بھی دو، پہنچا بھی دو، ارے جلدی کرو!“

جب قریب پہنچا تو اندر نہیں گیا،
 باہر قدیوں کے قریب، چبوترے پر اللہ اکبر کہا

اور سجدہ میں گر گیا۔ ایسا سجدہ کیا اور ایسا کیا کہ
اس کے انداز سب کو لے دے گئے۔ ہم دیکھتے
ہی ہے، وہ بازی لے گئے)



اہلِ مجتہد اسی طرح سجدہ ریز ہوتے ہیں
تبکیر زالی تھی، سجدہ بھی نہالا

مرحبا، جانم فدا!

اے بقائے ہستی کے مایہ ناز مرد، مرحبا!

آ بھی حباؤ

کہ تیری دید کے دیوانے

تیری راہ میں آنکھیں بچھائے بیٹھے ہیں

تیری ہستی — سرِ پاستی

تیری ہستی کی مستی پہ ہر ہستی ناز کرتی ہے۔

تیری ہستی کا کوئی مُسکراہٹ نہیں !
فلک نے بھی کوئی ایسی ہستی نہیں دیکھی
فلک خود اس پہ ناز کرتا ہے۔

یا حیت یا قیوم

الحمد لله للحق القیوم
خالق خیر الرزقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۲۹

سب سے پہلے بندے کے اندر جنون پیدا
ہوتا ہے اور پھر جنون ہی جسم الوجود پہ چھا کر ہر فعل
کا باعث بنا کرتا ہے۔

جنون کی تلاش میں بڑے بڑے مارے
مارے پھرے، اور تک تھک بار کر لوٹے

تمنا رہی کہ کسی بھی قیمت پہ جنون حاصل ہو۔ نہ ملا



بڑے میاں! سچ پوچھو تو جنون ہی کار آمد
کارندہ ہے۔ یا حیات یا قیوم

الحمد لله العظیم

فوالله خير الرازقین

والله ذو الفضل العظیم



جنون کا بہترین خمار

اللہ اللہ اور اللہ ہی اللہ ہے

کسی کے بھی اتارے اتر نہیں سکتا۔

دمبدم بڑھتا رہتا ہے۔ ایک بار چڑھ کر

کبھی نہیں اترتا۔ عقل کا معالج تھک تھک کر

ہار گیا، کسی بھی علاج سے نہ اترتا۔ اور ک

ماریس ہو کر لا علاج قرار دے کر جنون ہی کا
مجنون بن کر داد دینے لگا۔ یا حییٰ یا قیوم

العتمد للعن القیوم
فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۲۹۹

جنون ہی نے بندے کو اللہ سے ملایا
اور جنون ہی نے میرے آقا روحی فداہ
صلی اللہ علیہ وسلم کا راستہ دکھایا۔

جنون جب میرے آقا روحی فداہ
صلی اللہ علیہ وسلم کی آغوش میں سمایا، کوئی شے
یا نہ رہی۔ اُن ہی کے در پہ دھونی رما دی

یا حییٰ یا قیوم

العتمد للعن القیوم
فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۳۰۰

مفت کی عنایت کی کوئی قدر نہیں ہوتی اور
علم و حکمت کی عنایت (اللہ اللہ، ماشاء اللہ)
بے حد شکر کی مستحق ہوتی ہے۔

*

بہر عنایت پر ہزار مرتبہ شکر کیا کر اور
اسکی بارگاہِ عالیہ میں سجدہ ریزہ۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم

فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۳۰۱

اُمید افزا عمل و زادِ راہ

سُكُوَّةٌ تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى النَّبِيِّ الْاَوْحِيْطِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الحمد لله للحي القيوم فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۳۰۲

میں نے، میرے پیارے، تیری بات
ماننی ہی نہیں، پھر بات کرنے کا کیا فائدہ؟

يا حياءِ قتيوم

الحکمہ للحي القیوم
فانہ خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۳۰۳

تاریخِ علم ہمیشہ جاری ہے اور رہے گی،
پانچ ہزار سال کا قصہ گویا آج ہی کی بات

ہے۔ يا حياءِ قتيوم

الحکمہ للحي القیوم
فانہ خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم



۱۰۳۰۴

نہ تن کی تمنا رہی نہ من کی،
 رہی تو صرف یہ — کہ
 دم بھر کے لیے بھی تیری نظر سے اوجھل نہ ہو،
 ہمہ وقت روبرو ہے۔ یا حیحییٰ قتیب

العتمد للحنی القیسم
 فالله خیر التارقیین
 والله ذو الفضل العظیم

۱۰۳۰۵

تیری نظر جس کسی پہ پڑ جاتی ہے، دیوانہ بنا کر
 متانہ کر دیتی ہے۔ تیری نظر کی تاثیر تمہارے
 سے چشمے جاری کر دیتی ہے۔

—*—

اور کائناتِ عالم کی ساری تعلیم

نظر ہی کی بدولت مہضہ شہود پہ آئی۔
 اور سنگریزے موٹی بن کر ستاروں کی طرح چمکے۔
 کبھی ماند نہ پڑے،

ہمیشہ جگمگاتے ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله العلی القیوم
 فالله خیر الرزقین
 والله ذو الفضل العظیم



سیدنا **لَمَنْتِهِ** صلی اللہ علیہ وسلم
 ہمارے سردار (برائی پر) سختی سے ڈانٹنے والے
 درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
 ابو جہل آیا اور اُس نے کہا: (اے محمدؐ!) کیا میں نے
 تجھے (عبتہ اللہ میں نماز پڑھنے سے) روکا نہیں تھا؟

آپ نے اسکو ڈانٹ دیا۔ ابو جہل بولا :
 اے محمدؐ! تو مجھے ڈانٹ رہا ہے ! اللہ کی قسم،
 تو جانتا ہے کہ مکہ میں جتنے میرے ساتھی ہیں اتنے
 کسی اور کے نہیں۔ اس وقت جبریل علیہ السلام یہ
 آیت لیکر آئے۔ فَلْيَدْرِكْ نَادِيَهُ..... (العنق)
 (وہ اپنے ساتھیوں کو بلالے)

حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں اللہ کی قسم !
 اگر وہ اپنے ساتھیوں کو بلاتا تو اللہ کے عذاب
 کرنے والے فرشتے اسکو جھپٹ لیتے۔

(مسند احمد اسمارا البنی الکریبو ۲۰ ۵ ص ۱۹۱)

يا حَيُّ يا قَيُّوْمُ

العَمَدُ للْحَيِّ الْقَيُّوْمِ
 فَاللهُ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۰۳۰۶

خلق کے اعمال و افعال،
خالق کے فضل، رحمت اور برکات
بِوَجْهِ جَلَالِكَ وَجَمَالِكَ
کے جمیل پردوں میں مستور۔ یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله الحق القیوم
خالقہ خیر الرزقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۳۰۷

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَسْمَائِكَ

اے اللہ بے شک میں آپ سے سوال کرتا ہوں آپ کے

الْحُسْنَى مَا عَلِمْتُ مِنْهَا

پیارے ناموں کے واسطے سے جو میں جانتا ہوں ان میں سے

وَمَا لَمْ أَعْلَمْ وَبِاسْمِكَ

اور جو میں نہیں جانتا اور آپ کے عظمت والے

الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ وَ بِاسْمِكَ

نام کے طفیل جو سب سے بڑا ہے اور آپ کے نام کے

الْكَبِيرِ الْأَكْبَرِ

طفیل جو بڑا ہے ، سب سے بڑا ،

کتاب العمل بالسنة . ج ۴ ص ۹



اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے

الْأَعْظَمِ وَ رِضْوَانِكَ الْأَكْبَرِ

اسم اعظم اور تیرے رضوان اکبر کے ذیل سے کیونکہ وہ

فَإِنَّهُ اسْمٌ مِّنْ أَسْمَاءِ اللَّهِ ه

اللہ کے اسماء میں سے ہے۔

کتاب العمل بالسنة . ج ۴ ص ۹



یا حییٰ یا قیوم

کے کمال

لطف و کرم سے



کا باب کھلا۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحمی القیوم
فانہ خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۲۰۸

مبارکاً مکرمًا مشرفاً امین
اہلاً و سہلاً



یا حییٰ یا قیوم جب اندر آیا،
یا ذا الجلال والاکرام نے خوب سجایا۔

فتح و نصرت کا باجہ بجایا۔
یا حییٰ یا قیوم یا ذا الجلال والاکرام

جان بے جان تھی،
جان میں جان آئی،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝

وَرَأَيْتِ النَّاسَ يَدْخُلُونَ

فِيْهِ فِیْ يَوْمٍ لّٰمٍ ۝

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ

وَأَسْتَغْفِرْ لَهُ ۝ اِنَّهٗ

كَانَ تَوَّابًا ۝

(سورة النصر پارہ عم یقضاء لوت ۳)

۱۰۳۰۹

نہ تیری ہے نہ میری
ہر شے کا وارث (اللہ ہے)

یا حی یا قیوم

الحکمد للحی القیوم
خالقہ خیر الرزقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۰۳۱۰

کسی بھی شے کی پروا مت کر۔

اَلَّا ذِكْرُ اللّٰهِ وَصَلٰوةٌ تَدُوْمُ

بِدَوَامِكَ مَا شَاءَ اللّٰهُ !

یا حی یا قیوم

الحکمد للحی القیوم
خالقہ خیر الرزقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۰۳۱

کسی کے بھی کہنے سے تو نے کبھی باز
نہیں رہنا البتہ یہ کام تم نہیں جانتے،
نہ ہی میں۔ وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْمَبْلَغُ

*

جب ”فارغ التحصیل“ ہوئے، تو جہت میں
’مبتلا ہوئے۔ یا حیت یا قیوم

الحکمہ للبحی القیوم

فانہ خیر التارکین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۳۲

کوہ قافِ اِرم کی بستی ہے۔ اس باغ کی دستان
جلی حروف میں منقش۔

*

”کوئی کچھ بھی کہے اور کچھ بھی کرے،
کچھ نہیں کہنا اور کچھ نہیں کرنا“



”دیکھتے جاؤ اور سنتے جاؤ“
یہی اس باغ کی سیر کا ازلی دستور ہے

یا حییٰ یا قیوم

الحکمہ للہی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۰۲۱۳

تدبیر سے نہیں، تقدیر سے

قسمت بدلا کرتی ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحکمہ للہی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۰۳۱۲

نَسَبُ اللَّهِ الْحَمْدُ لِلَّهِ

کے فضائل

جو سننے میں آئے
اور جو کبھی نہیں سُنے
سنائے

يا حَيُّ يا قَيُّوْمُ

العَمْدُ للهِ القَيُّوْمُ
فَاللهُ خَيْرُ الرَّاظِقِيْنَ

وَاللهُ ذُو القُضَلِ المَطِيْنِ



۱۰۳۱۵

”ب“ کے نقطے کی برکت سے علم و حکمت
کا باب کھلتا ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحق القیوم
فان الله خير الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۳۱۶

غیبت جب کھلتا ترک کر دی جاتی ہے،
علم و حکمت کا باب کھلتا ہے
جو علم و حکمت کبھی سنتے میں نہیں آتے،
وارد ہوتے ہیں۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحق القیوم
فان الله خير الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۲۱

اللہ کی راہ میں سفر کرنا اللہ کو پسند اور
میرے آقا رومی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کی سنت
مسطرہ ہے۔

سفر میں رحمت ہوتی ہے اور برکت

سفر کی کارگزاری ————— مجیر العقول
معتمہ کا عل
اور علم و حکمت کا مرقع
یا حی یا قیوم

العتمد للحی القیوم
فانہ خیر الرزقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۳۱۸

کتاب العمل باسنۃ کی اتباع

اسی میں جلال ہے ،
اسی میں جمال ۔
اور کمال کسے کہتے ہیں ؟

یا حییٰ یا قیوم

العَکْمَدُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ

فَاِنَّهُ خَبِيرٌ بِالرَّاقِبِیْنَ

وَ اِنَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۱۰۳۱۹

مردوں کے لیے بھیجا ہوا دسترخوان کبھی
رَدّ نہیں ہوتا،
مِنْ وَعَنْ قَبُولِ ہوتا ہے۔

نہ کمانے کے قابل ہوتے ہیں نہ کھانے
 کے، ان کا دسترخوان ہدیۃ تیری
 کہلاتا ہے۔



جو قطرے قطرے کو ترس رہے ہیں،
 جی بھر کر پلا،
 تیری قدرت وسیع تر ہے، کسی بھی
 شے کی پروا نہیں، تیرے خزانے اٹے
 پڑے ہیں۔ یا حی یا قیوم



ان بیچاروں نے تو جو کرنا تھا، کر گئے
 اب تیرے فضل و رحمت کے امیدار ہیں
 یا حی یا قیوم



قیامت میں تو دیر ہے ،
ان سب کو رَحِيمٌ قَادِرٌ دُن کر
بخش دے یا حَيِّ يَاقِيَوْمِ

العَمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرٌ لِّلرَّازِقِينَ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۳۲۰

جلا میں زیر و زبر ہوتا ہے
جلا دیتے ہیں اور
جلا بھی دیتے ہیں یا حَيِّ يَاقِيَوْمِ

العَمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرٌ لِّلرَّازِقِينَ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۳۲۱

حدیث ”غریب“ ہے تو کیا !

مانگنا ہی تو ہے اگرچہ مادری زبان
میں مانگ !



جس نے بھی جو شے مانگنی ہے،
اللہ ہی سے مانگے، یا حییٰ یاقیوم

العتمد للحق القیوم
فان الله خير الرازقین

والله ذو الفضل العظیم



قول کبھی فنا نہیں ہوتا، زندہ رہتا ہے
یہی قول کی بقا کہلاتی ہے۔ بقائے دائمی۔
ہزاروں سال گزرنے کے بعد بھی جو کالتوں زندہ۔
ہر دور نے زندوں کی طرح زندہ رکھا۔



مرد اپنے قول کا شاہد بھی ہوتا ہے اور مشہود بھی۔
 تیاج شاہد ہے مردوں نے قول کو کبھی گم نہ
 دیا، ازل تا ابد قائم و دائم رکھا۔
 قومیں بنتی جاتی ہیں اور ٹٹتی، اقوال
 کبھی نہیں مٹتی — ہمیشہ جبرگاتے
 اور تیاج کو دہراتے رہتے ہیں۔

یا حییٰ یا حبیب
 الحمد للہ العزیز
 فاللہ خیر الرازقین
 واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۲۲۳

قول

جمیل ہو یا عظیم
 صمیم ہوتا ہے

یا حییٰ یا قیوم
 الحمد للہ العزیز فاللہ خیر الرازقین
 واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۳۲

A VERY SIMPLE THOUGHT

BELIEVE IT OR NOT,

EVERYTHING BELONGS

TO ALLAH

AND

IS FOR ALLAH —

FOR HIS CREATURE.

یا حبیبا یاقبیرم

الحمد لله رب العالمین فالله خیر الراضین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۲۲۵

SELFLESS
SERVICE TO HUMANITY
HAILS A RICH REWARD
FROM THE CREATOR

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الْحَكَمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۲۲۶

نام سُنتے ہی لوٹ پوٹ ہو جانا
 دیکھنے سے کہیں بہتر ہوتا ہے
 دیکھنے کے لائق تو ہم ہیں ہی نہیں،
 سامنا کرنے کی جسارت نہیں رکھتے
 کون اُٹنے لے کر جائیں !
 جایا نہیں جاتا !

—*—

یہ بھی ایک بہترین ادب ہے۔
 ماشاء اللہ !

یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للحی القیوم
 فوالله خیر الرازقین
 والله ذو الفضل العظیم

۱۰۲۷

یا حییٰ یا قیوم : اسم اعظم الاعظم
یا ذا الجلال والاکرام : اسم الکبیر الاکبر



اسم اعظم : یا حییٰ یا قیوم
اسم الکبیر : یا ذا الجلال والاکرام

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله القیوم فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم



اے وہ جس نے ظاہر کیا اچھائی کو

يَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيْلَ

اور چھپایا بُرائی کو

وَ سَتَرَ الْقَبِيْحَ

اے وہ جو مواخذہ نہیں کرتا

يَا مَنْ لَا يُوْخِذُ بِالْجُرِيْمَةِ

گناہوں کا۔

اور نہیں پردہ درمی کرتا پوشیدہ

وَلَا يَهْتِكُ السِّرَّ

عیبوں کی۔

اے بہت معاف کرنے والے

يَا عَظِيْمَ الْمَعْفُو

اے اچھے طریقے سے درگزر کرنے

يَا حَسَنَ التَّجَاوُنِ

والے

اے وسیع مغفرت کرنے والے

يَا وَّاسِعَ الْمَغْفِرَةِ

اے دونوں ہاتھ کشادہ کرنے

يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ

والے رحمت کے ساتھ

بِالرَّحْمَةِ

اے ہر راز کے راز دار
 اے ہر شکایت کے منتہا
 اے عزت کے ساتھ درگزر
 فرمانے والے
 اے بڑے احسان کرنے والے
 اے مینے والے نعمتوں کے
 مستحق ہونے سے پہلے
 اے ہمارے پروردگار
 اور اے ہمارے سردار
 اور اے ہمارے مولا
 اور ہماری چاہت کے
 آخری مقصود
 سوال کرتا ہوں میں تجھ سے
 اے اللہ !

يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوَى
 وَيَا مُنْتَهَى كُلِّ شَكْوَى
 يَا كَرِيمَ الصَّفْحِ
 يَا عَظِيمَ الْمَنِّ
 يَا مُبْتَدِئَ النِّعَمِ قَبْلَ
 اسْتِحْقَاقِهَا
 يَا رَبَّنَا
 وَيَا سَيِّدَنَا
 وَيَا مَوْلَانَا
 وَيَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا
 اَسْأَلُكَ يَا اَللّٰهُ

اَنْ لَا تَشْوِيَّ خَلْقِي
کہ نہ بھوننا میرے جسم کو
بِالنَّاسِ ط
آگ میں۔

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے باپ اور دادا سے
روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف
جبریل علیہ السلام نہایت اچھی صورت میں نازل ہوئے کہ اس
کی مثل کبھی نازل نہیں ہوئے تھے وہ خوشی سے مسکرا رہے تھے
پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام کہا اور آپ نے فرمایا
وعلیک السلام اے جبریل اس کے بعد حضرت جبریل علیہ السلام
نے عرض کیا کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے آپ کی طرف ایک
ہدیہ دے کر بھیجا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا اے جبریل وہ ہدیہ کیا ہے؟ حضرت جبریل علیہ السلام
نے جواب دیا وہ ہدیہ ان کلمات کا پڑھنا ہے

يا من اظهر الجميل الخ

پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان کلمات
کا ثواب کیا ہے پھر باقی حدیث ذکر فرمائی بعد دعا کے
جمع اس کے طول کے ۔

(المستدرک للحاکم کتاب العمل باللسنة جلد ۴ صفحہ ۱۱۲/۱۱۳)

يا حَيِّ يا قَيُّوْمُ



اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيُّ
جو بلند برد بار کریم ہے	الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ ط
اللہ کے سوا کوئی معبود	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيُّ
نہیں جو بلند عظمت والا ہے	الْعَظِيمُ
پاک ہے اللہ	سُبْحَانَ اللَّهِ
پروردگار سات آسمانوں کا	رَبِّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ
پروردگار عرشِ عظیم کا	رَبِّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ط

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ
الْعَالَمِينَ ۝

اور سب تعریفیں اللہ کے لیے
ہیں جو پروردگار ہے تمام جہانوں کا

حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ مجھے حضور
اقرب صلی اللہ علیہ وسلم نے گناہوں کی بخشش کے لیے یہ کلمات تعلیم
فرمائے خواہ وہ سمنڈ کی جھاگ یا چمڑیٹیوں کی تعداد کے برابر ہوں وہ
کلمات یہ ہیں لا الہ الا اللہ العلی العظیم الخ

(کتاب العمل بالسنة جلد ۲ صفحہ ۱۱۷ / ۱۱۸)

يا حَيِّ يا قَيُّوْمُ



سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ
وَالْمَلَكُوتِ ط

پاک ہے ملک اور ملکوت
والی ذات -

سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ
وَالْجَبْرُوتِ ط

پاک ہے عزت اور جبروت
والی ذات

سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِي

پاک ہے وہ ذات جو زندہ

لَا يَمُوتُ ط

ہے جسے موت نہیں

سَبُّوحٌ قُدُّوسٌ

وہ ستبوح ہے ، پاک ہے ،

رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ ط

پروردگار ہے ملائکہ اور

روح کا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ایک نور کا دریا پیدا فرمایا
ہے جس کے ارد گرد نورانی ملائکہ نور کے پہاڑ پر اپنے ہاتھوں
میں نور کے ٹکے لیے ہوئے (یہ تسبیح بیان کرتے ہیں۔

سبحان ذي الملك واللكوت الخ

پس جس شخص نے روزانہ ایک بار یا مہینے میں ایک بار یا

سال میں ایک بار یا ساری عمر میں ایک بار پڑھا تو اللہ تعالیٰ اسکے

اگلے پچھلے تمام گناہ بخش دیتا ہے خواہ سمندر کے جھاگ یا وسیع

میدان کی ریت کے برابر ہوں، خواہ وہ شخص جہاد سے بھاگ آنے کا مجرم ہو۔

(کنز العمال / کتاب العمل بالسنة جلد ۴ ص ۱۱۹/۱۱۸)

يا حَيُّ يا قَيُّوْمُ



لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ
تعالیٰ کے

وَاحِدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
وہ واحد ہے لا شریک ہے

إِلَهًا وَاحِدًا
معبود ہے وہ ایک تن تنہا

صَمَدًا
بے نیاز

لَمْ يَلِدْ
نہ اس نے (کسی کو) جنا

وَلَمْ يُولَدْ
اور نہ وہ جنا گیا

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ
اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے

حضرت ابن ابی اوفی اور جابر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے پڑھا لا الہ الا اللہ الخ (گیارہ بار) تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے دو لاکھ نیکیاں لکھتا ہے اور جس شخص نے زیادہ پڑھا تو اس کا ثواب بھی اللہ تعالیٰ بڑھا دیتا ہے۔

(کنز العمال / کتاب العمل بالنسۃ جلد ۴ صفحہ ۱۱۹)

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم
فان الله خير الراغبين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۳۲۸

تیسرا عالم کی حیران کن ساعت :
جب انگریز دہلی میں داخل ہو کر شہزادوں کو
محصور کرنے لگے !

”ہیں ؟ اور ہمیں ؟“

حیرت حد کو پہنچی - یا حییٰ یا قتیبم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ
فَاتَّخَذَ خَيْرَ الْأَرْزَاقِ

وَأَلَّفَهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۳۲۹

اللہ اپنے بندوں کو، جنگل ہو یا بیابان،
ایسی جگہ سے رزق عنایت فرمایا کرتے ہیں
جہاں سے کسی بھی طرح آنے کی امید
نہیں ہوتی۔

یا حییٰ یا قتیبم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ
فَاتَّخَذَ خَيْرَ الْأَرْزَاقِ

وَأَلَّفَهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ





سَيِّدَا الْمَوْلَى ۙ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار مولیٰ درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

حضرت زاذان ابو عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں

نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے (کوفہ کے) چبوترے پڑنا

وہ لوگوں کو قسمیں دلا ہے تمھے کہ غدیر خم کے دن کس کس نے

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا خطبہ مبارک سنا جس میں آپ نے

جو کچھ فرمایا بتائیں تو اس پر بارہ آدمی کھڑے ہوئے اور انہوں

نے گواہی دی کہ انہوں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے

سنا آپ فرماتے تھے - من كنت مولاه فعلى مولاه

ترجمہ: جس کا میں مولی ہوں، اس کے علی رضی اللہ عنہ

بھی مولیٰ ہیں۔ (تایخ ابن کثیر ج ۵ ص ۲۱ / سائر النبی اکرم ص ۱۶۵۸)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْحُسَيْنُ مِنِّيْ وَ اَنَا مِنَ الْحُسَيْنِ ط
 حضرت یعلیٰ بن مرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اقدس
 صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حُسینؑ مجھ سے ہیں اور میں
 حُسینؑ سے ہوں۔ جس نے حسینؑ سے مُجْت سے
 کی اللہ نے اس سے مجت کی اور
 حُسینؑ سِبْطِہ اور
 اسباط میں سے :
 (یعنی میری بیٹی کا بیٹا ہے)

(ترمذی / مشکوٰۃ شریف ۲۵۰ ص ۳۳۳ شمارہ ۷۸)



رَبَّنَا تَقَبَّلْنَا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

رَبَّنَا بِكَ الْعِزَّةُ عَمَّا يُصِفُونَ

وَسَلِّ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّمِ

آمین



امروز سبکدوش و مبارک یکشنبہ، ۲۱ جولائی ۱۹۸۵ء



ابو ایس محمد برکت علی، لودھانوی عرفی عنہ

المہاجر الی اللہ و المتوکل علی اللہ العظیم

فون نمبر: ۳۶۶۰۰

المستفیض دار الاحسان چک ۲۲۲ (دسوہہ) سمنڈی روڈ ضلع فیصل آباد پاکستان

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مَا سَأَلْتُ لِقَاءَ اللَّهِ يَا قَاتِلُ
اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَجِيبِنَا مُحَمَّدِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ
وَعَلَى آلِهِ وَآحِبَّاهِ وَعَدِّدْ يَوْمَ عَدِّ دِكْلَيْ مَعْلَمِ لَكَ وَبِعْدِ دِحْلَقِكَ وَرِضَى نَفْسِكَ
وَرِزْقِ عَيْشِكَ وَمِدَادِ كَلِمَاتِكَ اسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ
يَا قَاتِلُ يَا قَاتِلُ

مكشوفات

منازل إحصان

المعروف به

مقالات حكمت

دار الإحصان

ابو ايس محمد بركت علي لودھيا نوزي

المقالات الصحاح المقبول المصطفين دار الإحصان فيصل آباد
پارستان